5276CH04

4 ساجھے داری فرم کی تشکیل نو — ساجھے دار کی سبکدوشی/موت

سیکھنے کے مقاصد

اس باب کے مطالعہ کے بعد آپ اس قابل ہوجائیں گے کہ:

- ساجھے دار کی سبکدوشی/موت کے بعد باقی بچے ساجھے داروں کا نیا تناسب تقسیم منافع اور فائدے کا تناسب شمار کرسکیں۔
- ساجھے دار کی سبکدوشی/ موت کی صورت میں ساکھ کے تصفیہ کے لیے کھاتہ داری عمل آوری کی وضاحت کرسکیں۔
- اثاثوں اور ذمہ داریوں کی ازسرنو قدراندازی کے لیے ساجھے داری عمل آوری کی وضاحت کرسکیں۔
- غیر مندرج اثاثوں اور ذمہ داریوں کے ضمن میں ضروری اندراجات کرسکیں۔
- جمع شدہ منافعوں اور نقصانات کے لیے ضروری تسویہ کرسکیں۔
- فرم سے سبکدوش ہوئے یا مرحوم ساجھے دار کا مطالبہ معلوم کرسکیں اور اس کے نبٹارے کے طریقہ کی وضاحت کرسکیں۔
- اگر مطلوب ہو تو سبکدوش ہوئے ساجھے دار کا قرض کھاتہ تیار کرسکیں اور
- ساجھے دار کی موت کی صورت میں مرحوم ساجھے دار کے وصی (ایگزی کیوٹر) کا کھاتہ تیار کرسکیں اور ازسرنو تشکیل شدہ فرم کی بیلنس شیٹ تیار کرسکیں۔

آپ پڑھ چکے ہیں کہ ساجھے دار کی سبکدوشی یا موت کی صورت میں بھی ساجھے داری فرم کی تشکیل نو کی جاتی ہے۔ساجھے دار کی سبکدوشی یا موت پر موجودہ ساجھے داری نامہ ختم ہوجاتا ہے اوراس کی جگہ نئے ساجھاداری نامہ کی تدوین کی ضرورت ہوتی ہے جس کے ذریعہ بقیہ ساجھے دارتبدیل شدہ شرائط اور حالات پراپنے کاروبار کو جاری رکھتے ہیں۔ساجھے دار کی سبکدوشی کے وقت یا موت کی صورت میں کی جانے والی کھاتہ داری عمل آوری کے درمیان زیادہ فرق نہیں ہے۔دونوں ہی صورتوں میں،ساکھ،اثاثوں اور ذمہ داریوں کی ازسرنو قدراندازی،جمع شدہ نفع اورنقصان کے تبادلے سے متعلق ضروری تسویات کرنے کے بعد،ہمیں سبکدوش ہوئے ساجھے کو واجب الادا رقم (سبکدوشی کی صورت میں) کا تعین کرنا پڑتا ہے۔نیز،ہمیں بقیہ ساجھے داروں کے درمیان نئے تناسب تقسیم منافع اوران کے فایدے کے تناسب کا شمار بھی کرنا پڑسکتا ہے۔ اس باب میں یہ تمام پہلو تفصیل سے بیان کیے گئے ہیں۔

4.1 سبکدوش ہوئے/مرحوم ساجھے دار کو واجب الادا رقم کی تحقیق

سبدکوش ہوئے ساجھے دار کو (سبکدوشی کی صورت میں) اور ساجھے دار کے قانونی نمائندے یا وصی کو (ساجھے داری موت کی صورت میں) واجب الادا

© NCERT Not to be Republished

رقم حسب ذیل پر مشتمل ہوتی ہے۔

(i) اس کے سرمایہ کھاتے کی جمع باقی (کریڈٹ بیلنس)

(ii) اس کے چالو کھاتے کی جمع باقی (کریڈٹ بیلنس)

(iii) اس کے حصہ کی ساکھ

(iv) جمع شدہ منافع (ریزرو) میں اس کا حصہ

(v) اثاثوں اور ذمہ داریوں کی از سر نو قدر اندازی کے فائدے میں اس کا حصہ

(vi) موت/سبکدوشی کی تاریخ تک نفع و نقصان میں اس کا حصہ

(vii) موت/سبکدوشی کی تاریخ تک اس کے سرمائے پر سود

(viii) موت/سبکدوشی کی تاریخ تک اس کو واجب الادا تنخواہ/کمیشن

درج ذیل وضعات اگر ہوں تو اس کے حصہ سے کم کر لی جاتی ہیں۔

(i) اس کے چالو کھاتہ کا نام بقایا (ڈیبٹ بیلنس)

(ii) اگر ضروری ہو، تو اس کے حصہ کی ساکھ خارج کی جائے گی

(iii) جمع شدہ نقصانات میں اس کا حصہ

(iv) اثاثوں اور ذمہ داریوں کی از سر نو قدر اندازی پر نقصان میں اس کا حصہ

(v) تاوقت سبکدوشی/موت نقصانات میں اس کا حصہ؛

(vi) تاوقت سبکدوشی/موت اس کی نکالی ہوئی رقوم؛

(vii) تاوقت سبکدوشی/موت اس کی نکالی ہوئی رقوم پر سود؛

اس طرح، شمولیت کی صورت حال کے مانند، ساجھے دار کی موت یا سبکدوشی میں شامل مختلف کھاتہ داری پہلو حسب ذیل ہیں:

1۔ نئے تناسب تقسیم منافع اور فائدے کے تناسب کا پتا لگانا

2۔ ساکھ کا تصفیہ

3۔ اثاثوں اور ذمہ داریوں کی از سر نو قدر اندازی

4۔ غیر مندرج اثاثوں اور ذمہ داریوں کے ضمن میں تسویہ

© NCERT Not to be Republished

5۔ جمع شدہ منافعوں اور نقصانات کی تقسیم

6۔ موت/سبکدوشی کی تاریخ تک نفع ونقصان کے حصہ کو معلوم کرنا۔

7۔ سرمایے کا تسویہ

8۔ سبکدوش ہوئے/مرحوم ساجھے دار کو واجب الادا رقوم کا نپٹارا

4.2 نیا تناسب تقسیم منافع

نیا تناسب تقسیم منافع وہ تناسب ہے جس میں کسی ساجھے دار کی سبکدوشی یا موت کے بعد بقیہ ساجھے دار مستقبل کے منافع کو تقسیم کریں گے۔ بقیہ ساجھے داروں میں سے ہر ایک کا حصہ فرم میں اس کے اپنے حصہ نیز اس حصہ پر مشتمل ہوگا جو کہ وہ سبکدوش ہوئے/موحوم ساجھے دار سے حاصل کرتا ہے۔

حسب ذیل صورتوں پر غور کیجیے:

(a) عموماً، کاروبار کو آگے جاری رکھنے والے شرکاء سبکدوش ہوئے/مرحوم ساجھے دار کا حصہ پرانے تناسب تقسیم منافع میں حاصل کرتے ہیں اور ان کے درمیان نئے تناسب تقسیم منافع کو شمار کرنے کی ضرورت نہیں ہوتی۔ درحقیقت ایسی کسی معلومات کی غیر موجودگی میں جس سے پتا چلتا ہو کہ بقیہ ساجھے دار کسی تناسب میں سبکدوش کے پرانے تناسب میں حاصل کریں گے اور اس طرح مستقبل کے منافع کو بھی پرانے تناسب میں حاصل کریں گے۔ مثال کے طور پر، آشا، دیپتی اور نیشا 3:2:1 کے تناسب سے ایک فرم کے نفع ونقصان میں حصہ دار ہیں۔ اگر دیپتی سبکدوش ہوجاتی ہے تو جب تک کسی دوسری صورت کا فیصلہ نہیں ہوجاتا، آشا اور نیشا کے مابین نیا تناسب تقسیم منافع 3:1 ہوگا۔

(b) کاروبارے کو جاری رکھنے والے شرکاء سبکدوش ہوئے/مرحوم ساجھے دار کے منافع میں حصہ اپنے پرانے تناسب کے علاوہ بھی کسی دوسرے تناسب میں حاصل کر سکتے ہیں۔ ایسی صورت میں ان کے درمیان نئے تناسب تقسیم منافع کو شمار کرنے کی ضرورت ہوتی ہے۔ اور یہ تناسب ان کے اپنے حصہ اور سبکدوش ہوئے/مرحوم ساجھے دار سے حاصل شدہ حصہ کے کل میزان کے برابر ہوتا ہے۔ مثال کے طور پر، نوین، سریش اور ترون 5:3:2 کے تناسب سے نفع ونقصان میں حصہ دار ہیں۔ سریش فرم سے سبکدوش ہوجاتا ہے اور اس کا حصہ نوین اور ترون کے ذریعہ 2:1 کے تناسب میں حاصل کیا جاتا ہے۔ ایسی صورت میں، نئے تناسب تقسیم منافع کا شمار حسب ذیل طرح سے ہوگا۔

© NCERT Not to be Republished

باقی ماندہ ساجھے دار کا نیا حصہ = پرانا حصہ+فرم سے رخصت ہونے والے ساجھے دار سے وصول ہوا حصہ

فائدہ کا تناسب = 2:1

نوین کے ذریعے وصول کیا گیا حصہ = $\frac{3}{10}$ کا $\frac{2}{3}$

$= \frac{2}{10} = \frac{2}{3} \times \frac{3}{10}$

ترون کے ذریعے وصول کیا گیا حصہ = $\frac{1}{3}$ کا $\frac{3}{10}$

$= \frac{1}{3} \times \frac{3}{10} = \frac{1}{10}$

اس طرح نوین اور ترون کا نیا تناسب تقسیم منافع ہوگا = 7:3

(c) کاروبار کو جاری رکھنے والے شرکا ایک مخصوص نئے تناسب تقسیم منافع پر متفق ہو سکتے ہیں؛ ایسی صورت میں اس طرح کیا گیا تناسب ہی نیا تناسب تقسیم منافع ہوگا۔

4.3 فائدے کا تناسب

وہ تناسب جس پر باقی ماندہ ساجھے دار، رخصت ہونے والے ساجھے دار کے حصہ منافع کو تقسیم کرنے کا فیصلہ کریں، فائدے کا تناسب کہلاتا ہے۔عموماً باقی ماندہ ساجھے دار اپنے پرانے تناسب تقسیم منافع میں سبکدوش ہوئے/مرحوم ساجھے دار کا حصہ وصول کرتے ہیں۔ایسی صورت میں، باقی ماندہ ساجھے داروں کا فائدے کا تناسب ان کے درمیان کے پرانے تناسب تقسیم منافع جیسا ہوتا ہے اور اس طرح فائدے کے تناسب کو شمار کرنے کی ضرورت نہیں ہوتی۔بصورت دیگر، وہ تناسب جس میں باقی ماندہ ساجھے دار سبکدوش ہوئے/مرحوم شراکت کا حصہ وصول کریں گے مذکور ہوتا ہے۔اور اس صورت میں بھی، فائدے کے تناسب کو شمار کرنے کی ضرورت نہیں ہوتی کیونکہ یہ وہی تناسب ہوگا جس میں انھوں نے سبکدوش ہوئے/مرحوم ساجھے دار کا حصہ وصل کیا ہے۔فائدے کے تناسب کو شمار کرنے کا مسئلہ بنیادی طور پر اس وقت پیدا ہوتا ہے جب کہ باقی ماندہ ساجھے داروں کا نیا تناسب تقسیم منافع مذکور ہوتا ہے۔ایسی صورت حال میں، فائدے کے تناسب کا شمار ہر باقی ماندہ ساجھے دار کے پرانے تناسب کو اس کے نئے تناسب میں سے گھٹا کر کیا جاتا ہے۔مثال کے طور پر امیت، دنیش اور گگن 2:3:5 کے تناسب سے نفع ونقصان میں حصہ دار ہیں۔

دنیش سبکدوش ہوتا ہے۔امیت اور گگن نئی فرم کے نفع ونقصان کو 2:3 کے تناسب میں تقسیم کرنے کا فیصلہ کرتے ہیں۔فائدے کے تناسب درج کو ذیل طریقے سے شمار کیا جائے گا:

© NCERT Not to be Republished

امیت کے فائدے کا تناسب $= \frac{3}{5} - \frac{5}{10} = \frac{6-5}{10} = \frac{1}{10}$

گگن کے فائدے کا تناسب $= \frac{2}{5} - \frac{2}{10} = \frac{4-2}{10} = \frac{2}{10}$

اس طرح، امیت اور گگن کے فائدے کا تناسب 1:2

اس سے مراد یہ ہے کہ دنیش کے حصہ منافع سے امیت 1/3 فایدہ اور گگن 2/3 فایدہ حاصل کرتا ہے۔

باقی ماندہ ساجھے دار کے فائدے کا حصہ = نیا حصہ - پرانا حصہ

> **اسے خود کیجیے**
>
> ایثاری تناسب اور فائدے کے تناسب کے درمیان فرق
>
> 1۔ مفہوم
>
> 2۔ ساجھے دار
>
> 3۔ حساب لگانے کا طریقہ
>
> 4۔ حساب کب لگایا جائے

مثال 1

مدھو، نیہا اور ٹینا 5:3:2 کے تناسب سے نفع ونقصان میں حصہ دار ہیں۔ نئے تناسب تقسیم منافع اور فائدے کے تناسب کا شمار کیجیے اگر:

1۔ مدھو سبکدوش ہو جائے۔

2۔ نیہا سبکدوش ہو جائے۔

3۔ ٹینا سبکدوش ہو جائے۔

© NCERT Not to be Republished

حل:

مدھو؛ نیہا اور ٹینا کے درمیان مذکورہ پرانا تناسب ہے 5:3:2

1۔ اگر مدھو سبکدوش ہوتی ہے تو نیہا اور ٹینا کے مابین نیا تناسب تقسیم منافع ہوگا۔

نیہا: ٹینا = 3:2 اور نیہا اور ٹینا کا فائدے کا تناسب = 3:2

2۔ اگر نیہا سبکدوش ہوتی ہے تو مدھو اور ٹینا کے مابین نیا تناسب تقسیم منافع ہوگا

مدھو: ٹینا = 5:2

مدھو اور ٹینا کے فائدے کا تناسب = 5:3

3۔ اگر ٹینا سبک دوش ہوتی ہے تو مدھو اور ٹینا کے مابین نیا تناسب تقسیم منافع ہوگا

مدھو: نیہا = 5:3

مدھو اور نیہا کے فائدے کا تناسب = 5:3

مدھو اور ٹینا کے فائدے کا تناسب = 5:3

3۔ اگر ٹینا سبک دوش ہوتی ہے تو مدھو اور ٹینا کے مابین نیا تناسب تقسیم منافع ہوگا

مدھو: نیہا = 5:3

مدھو اور نیہا کے فائدے کا تناسب = 5:3

مثال 2

الکا، ہرپریت اور شریہ 3:2:1 کے تناسب سے نفع و نقصان میں حصہ دار ہیں۔ الکا سبکدوش ہوتی ہے اور اس کا حصہ ہرپریت اور شریہ کے ذریعہ 3:2 کے تناسب میں لیا جاتا ہے۔ نئے تناسب تقسیم منافع کا شمار کیجیے۔

© NCERT Not to be Republished

حل:

ہرپریت اور شریہ کا مذکورہ فائدے کا تناسب = 3:2 = $\frac{3}{5} : \frac{2}{5}$

الکا، ہرپریت اور شریہ کے درمیان پرانا تناسب تقسیم منافع = 3:2:1

ہرپریت کے ذریعے وصول کیا گیا حصہ = $\frac{3}{5}$ کا $\frac{3}{6}$ =

شریہ کے ذریعہ وصول کیا گیا حصہ = $\frac{2}{5}$ کا $\frac{3}{6}$ =

نیا حصہ = پرانا حصہ + وصول شدہ حصہ

ہرپریت کا نیا حصہ = $\frac{9}{30} + \frac{2}{6} = \frac{19}{30}$

شریہ کا نیا حصہ = $\frac{6}{30} + \frac{1}{6} = \frac{11}{30}$

شریہ اور ہرپریت کا نیا تناسب تقسیم منافع = 19:11

مثال 3

مرلی، نوین اور اوم پرکاش $\frac{3}{8}$، $\frac{1}{2}$ اور $\frac{1}{8}$ کے تناسب سے نفع و نقصان میں حصہ دار ہیں۔ مرلی سبکدوشی اختیار کرتا ہے اور نوین کے حق میں اپنے حصہ کے 2/3 سے اور اوم پرکاش کے حق میں باقی ماندہ حصے سے دستبردار ہوتا ہے۔ باقی ماندہ شراکت داروں کا نیا تناسب تقسیم منافع اور فائدے کا تناسب شمار کیجیے۔

حل:

	نوین	اوم پرکاش
(i) پرانہ حصہ		$\frac{1}{8}$
(ii) مرلی سے نوین اور اوم پرکاش کے ذریعے وصول کیا گیا =	$\frac{3}{8}$ کا $\frac{2}{3} = \frac{2}{8}$	$\frac{3}{8}$ کا $\frac{1}{3} = \frac{1}{8}$
(iii) نیا حصہ=(i)+(ii) =	$\frac{1}{2}+\frac{2}{8}$	$\frac{1}{8}+\frac{1}{8}$
=	$\frac{3}{4}$ یا $\frac{6}{8}$	$\frac{1}{4}$ یا $\frac{2}{8}$

اس طرح، نیا تناسب تقسیم منافع $= \frac{3}{4} : \frac{1}{4}$ یا 3:1، اور

فائدے کا تناسب $= \frac{2}{8} : \frac{1}{8}$ یا 2:1 (جیسا کہ (ii) میں حساب لگایا گیا ہے)

© NCERT not to be Republished

مثال 4

کمار، لکشیہ، منوج اور نریش 3:2:1:4 کے تناسب سے نفع ونقصان میں حصے دار ہیں۔ کمار فرم سے سبکدوش ہوتا ہے اور اس کے حصے کو لکشیہ اور منوج 3:2 کے تناسب میں وصول کرتے ہیں۔ باقی ماندہ شراکت داروں کا نیا تناسب تقسیم منافع اور فائدے کا تناسب شمار کیجیے۔

حل:

	لکشیہ	منوج	نریش
(i) پرانا حصہ	$\frac{2}{10}$	$\frac{1}{10}$	$\frac{4}{10}$
(ii) کمار سے وصول کیا ہوا حصہ	$\frac{3}{10}$ کا $\frac{3}{5}$	$\frac{3}{10}$ کا $\frac{2}{5}$	کچھ نہیں
	$= \frac{9}{50}$	$= \frac{6}{50}$	کچھ نہیں
(iii) نیا حصہ=(i)=(ii)		$\frac{1}{10}+\frac{6}{50}$	$= \frac{4}{10} +$ کچھ نہیں
	$= \frac{19}{50}$	$= \frac{11}{50}$	$= \frac{20}{50}$

تقسیم منافع کا نیا تناسب 19:11:20 ہے۔

فائدے کا تناسب 3:2:0 ہے۔

نوٹس: 1۔ چوں کہ لکشیہ اور منوج، کمار کے حصہ منافع کو 3:2 کے تناسب میں حاصل کر رہے ہیں لہٰذا لکشیہ اور منوج کے مابین فائدے کا تناسب 3:2 ہوگا۔

2۔ نرلیش نہ تو کچھ ایثار کرتا ہے اور نہ ہی اسے کچھ فائدہ وصول ہوتا ہے۔

مثال 5

رنجنا، سادھنا اور کامنہ 4:3:2 کے تناسب سے نفع و نقصان میں حصے دار ہیں رنجنا سبکدوش ہوتی ہے۔ سادھنا اور کامنہ نے مستقبل کے منافعوں کو 5:3 کے تناسب میں تقسیم کرنے کا فیصلہ کیا۔ فائدے کے تناسب کا شمار کیجیے۔

حل:

فائدے کا تناسب = نیا حصہ - پرانا حصہ

سادھنا کا فائدے کا حصہ = $\frac{5}{8}-\frac{3}{9} = \frac{45-24}{72} =$

کامنا کا فائدے کا حصہ = $\frac{3}{8}-\frac{2}{9} = \frac{27-16}{72} =$

سادھنا اور کامنا کے درمیان فائدے کا تناسب = 21:11

اسے خود کیجیے

1۔ انیتا، جیا اور نیشا 1:1:1 کے تناسب سے نفع و نقصان میں حصے دار ہیں۔ جیا فرم سے سبکدوش ہوتی ہے۔ انیتا اور نیشا نے مستقبل کے منافع کو 4:3 میں تقسیم کرنے کا فیصلہ کیا۔ فائدے کا تناسب شمار کیجیے۔

2۔ آزاد، وجے اور امیت $\frac{1}{4}$، $\frac{1}{8}$ اور $\frac{10}{16}$ کے تناسب سے نفع و نقصان میں حصہ دار ہیں۔ باقی ماندہ شراکت داروں کے درمیان نیا تناسب تقسیم منافع شمار کیجیے اگر (a) آزاد سبکدوش ہوتا ہے (b) وجے سبکدوش ہوتا ہے (c) امیت سبکدوش ہوتا ہے۔

3۔ مذکورہ بالا ہر ایک صورت میں فائدے کا تناسب شمار کیجیے۔

4۔ انو، پربھا اور ملی شراکت دار ہیں۔ انو سبکدوش ہوتی ہے۔ باقی ماندہ شراکت داروں کا مستقبل میں تناسب تقسیم منافع اور

© NCERT Not to be Republished

فائدے کا تناسب شمار کیجیے اگر وہ انو کے حصے کو حسب ذیل طرح سے وصول کرنے پر رضا مند ہوتے ہیں۔

(a)5:3 کے تناسب میں (b) مساوی طور پر

5۔ راہل، روبن اور راجیش 3:2:1 کے تناسب سے نفع ونقصان میں شراکت دار ہیں۔ باقی ماندہ شراکت داروں کا نیا تناسب تقسیم منافع شمار کیجیے۔(i) اگر راہل سبکدوش ہوتا ہے (ii) اگر روبن سبکدوش ہوتا ہے۔(iii) راجیش سبکدوش ہوتا ہے۔

6۔ پوجا، پریہ، پرتسٹھا 5:3:2 کے تناسب سے نفع ونقصان میں حصہ دار ہیں۔ پریہ سبکدوش ہوتی ہے۔اس کا حصہ پریہ اور پرتسٹھا کے ذریعہ 2:1 کے تناسب میں لیا جاتا ہے۔ نیا تناسب تقسیم منافع شمار کیجیے۔

7۔ اشوک، انل اور اجے 1/2، 3/10 اور 1/5 کے تناسب سے نفع ونقصان میں حصے دار ہیں۔انل فرم سے سبکدوش ہوتا ہے۔اشوک اور اجے مستقبل کے منافعوں کو 3:2 کے تناسب سے نفع ونقصان کو تقسیم کرنے کا فیصلہ کرتے ہیں۔فائدے کا تناسب شمار کیجیے۔

4.4 ساکھ کا تصفیہ (Treatment of Goodwill)

سبکدوش یا/مرحوم شراکت دار سبکدوشی/موت کے وقت اپنے حصہ کی ساکھ کا مستحق ہوتا ہے کیونکہ ساکھ فرم کے ذریعے کمائی گئی ہوتی ہے اور اس میں تمام موجودہ شراکت داروں کی کوششیں شامل ہوتی ہیں۔لہٰذا شراکت دار کی سبکدوشی/موت کے وقت ساکھ کی قدر شرکا کے درمیان معاہدے کے مطابق آنکی جاتی ہے۔باقی ماندہ شراکت داروں (وہ شرکا جو کہ سبکدوش ہوئے/مرحوم شراکت دار کے حصہ منافع کو حاصل کرکے فائدہ اٹھا چکے ہیں) کے ذریعہ ان کے فائدے کے تناسب میں سبکدوش ہوئے/مرحوم شراکت دار کو اس کے ساکھ کے حصے کا معاوضہ ادا کیا جاتا ہے۔

ایسی صورت میں ساکھ کے لیے کھاتہ داری عمل آور (تصفیہ) اس بات پر منحصر ہوتا ہے کہ آیا ساکھ کو فرم کی کتابوں مین پہلے سے دکھایا گیا ہے یا نہیں۔

4.4.1 جب کتابوں میں ساکھ کا اظہار نہیں ہوتا:

جب فرم کی کتابوں میں ساکھ کا اظہار نہیں ہوتا تب سبکدوش ہو رہے شراکت دار کو اس کے حصہ ساکھ کے نقصان کے لیے ضروری جمع (کریڈٹ) دینے کے چار طریقے ہیں جو کہ حسب ذیل ہیں:

© NCERT Not to be Republished

(a) ساکھ کھاتہ اس کی پوری قدر پر کھولا جاتا ہے اور اسے کتابوں میں ایسے ہی رکھا جاتا ہے: اس صورت میں، ساکھ کھاتے کو اس کی پوری قدر سے نام درج (ڈیبٹ) کیا جاتا ہے اور تمام شراکت داروں (مع سبکدوش ہونے والے/مرحوم شراکت دار) کے سرمایہ کھاتوں کو ان کے تقسیم منافع کے پرانے تناسب کے مطابق کریڈٹ کر دیا جاتا ہے۔ تشکیل نو شدہ فرم کی بیلنس شیٹ میں ساکھ کی پوری قدر کا اظہار اس صورت میں ہوگا۔

(b) ساکھ نہ اس کی پوری قدر پر کھولا جاتا ہے اور فوراً خارج کیا جاتا ہے: اگر یہ فیصلہ کیا گیا ہے کہ تشکیل نو شدہ فرم کی بیلنس شیٹ میں ساکھ کو نہیں دکھایا جائے گا اور نہ ہی اسے فرم میں روکا جائے گا تب تمام شراکت داروں (مع سبکدوش ہوئے/مرحوم شراکت دار) کے سرمایہ کھاتوں کو کریڈٹ کرکے ساکھ کو اس کی پوری قدر پر کھولنے کے بعد، اسے فوراً خارج کیا جاتا ہے۔ یہ عمل باقی ماندہ شراکت داروں کو ان کے نئے تناسب تقسیم منافع میں ڈیبٹ کرکے اور ساکھ کھاتہ کو اس کی پوری قدر پر کریڈٹ کرکے کیا جاتا ہے۔

(c) سبکدوش ہوئے/مرحوم شراکت دار کے حصہ کی حد تک ساکھ کھاتہ کھولا جاتا ہے اور فوراً خارج کیا جاتا ہے: ایسی صورت میں ساکھ کھاتہ صرف سبکدوش ہوئے/مرحوم شراکت دار کی حسد تک کھولا جاتا ہے یہ عمل ساکھ کھاتہ کو جزوی رقم کے ساتھ ڈیبٹ کرکے اور صرف سبکدوش ہوئے/مرحوم شراکت دار کے سرمایہ کھاتے کو کریڈٹ کرکے کیا جاتا ہے۔ اس کے بعد باقی ماندہ شراکت داروں کے سرمایہ دار کے سرمایہ کھاتے کو کریڈٹ کرکے کیا جاتا ہے۔ اس کے بعد باقی ماندہ شراکت داروں کے سرمایہ کھاتوں کو ان کے فائدے کے تناسب میں ڈیبٹ کیا جاتا ہے اور کریڈت شدہ ساکھ کھاتہ کو خارج کرتے ہیں۔

(d) فرم کی کتابوں میں قطعی طور پر ساکھ کھاتہ نہیں کھولا جاتا: اگر یہ فیصلہ ہوا ہے کہ فرم کی کتابوں میں ساکھ کھاتہ قطعی طور پر نہیں کھولا جائے گا ایسی صورت میں حسب ذیل روزنامچہ اندراج کرکے شراکت داروں کے سرمایہ کھاتوں کے ذریعہ اس کا تسویہ کیا جاتا ہے:

مستقل شراکت دار کا سرمایہ کھاتہ Dr.

(ان کے فائدے کے تناسب میں فرداً فرداً)

سبک دوش/مرحوم شراکت دار کا سرمایہ کھاتہ

(سبکدوش ہوئے/مرحوم کو باقی ماندہ شرکا کے سرمایہ کھاتوں میں ان کے فائدے کے تناسب کے اندر)

آیئے ہم ایک مثال لیں اور مندرجہ بالا تمام متبادل صورتوں کو استعمال کرکے ساجھے دار کی سبکدوشی یا موت پر ساکھ کے تصفیہ کو واضح

©NCERT Not to be Republished

کریں۔A،Bاور3:2:1C کے تناسب سے نفع ونقصان میں حصہ دار ہیں۔B سبکدوش ہوتا ہے۔فرم کی ساکھ کی قدر 60,000 روپیے ہے۔باقی ماندہ شراکت دارAاورB 3:1 کے تناسب سے نفع ونقصان کو تقسیم کرنا جاری رکھتے ہیں۔مختلف متبادلوں میں درج کیے جانے والے روزنامچہ اندراجات مندرجہ ذیل ہوں گے۔

(a) اگر کتابوں میں ساکھ کھاتہ پوری قدر پر کھولا اور باقی رکھا جائے۔

ساکھ کھاتہ	Dr.	60,000	
Aکے سرمایہ کھاتے کو			30,000
Bکے سرمایہ کھاتے کو			20,000
Cکے سرمایہ کھاتے کو			10,000

(ساکھ کھاتہ پوری قدر پر کھولا گیا اور تمام شراکت داروں کو ان کے پرانے تناسب تقسیم منافع میں کریڈٹ کیا گیا)

(b) اگر ساکھ کھاتہ پوری قدر پر کھولا جائے اورفوراً خارج کیا جائے۔

(i)	ساکھ کھاتہ	Dr.	60,000	
	Aکے سرمایہ کھاتے کو			30,000
	Bکے سرمایہ کھاتے کو			20,000
	Cکے سرمایہ کھاتے کو			10,000

(ساکھ کھاتہ پوری قدر پر کھولا گیا اور تمام شراکت داروں کو ان کے پرانے تناسب تقسیم منافع میں کریڈٹ کیا گیا)

(ii)	Aکے سرمایہ کھاتے کو	Dr.	45,000	
	Cکے سرمایہ کھاتے کو	Dr.	15,000	
	ساکھ کھاتہ کو			60,000

(ساکھ کو خارج کیا گیا اور باقی ماندہ شرکا کو نئے تناسب میں ڈیبٹ کیا گیا)

(c) اگر ساکھ کھاتہ سبکدوش ہوئے شراکت دار کو حصہ کی حد تک کھولا جائے اور فورا خارج کیا جائے۔

(i)	ساکھ کھاتہ	Dr.	20,000	
	Bکے سرمایہ کھاتے کو			20,000

© NCERT Not to be Republished

(ساکھ کھاتہ B کے حصہ کی حدتک کھولا گیا)

(ii)	A کا سرمایہ کھاتہ	Dr.	15,000
	C کا سرمایہ کھاتہ	Dr.	5,000
	ساکھ کھاتے کو		20,000

(باقی ماندہ شراکت داروں کو ڈیبٹ کر کے ساکھ کو خارج کیا گیا)

(d) اگر ساکھ کھاتہ فرم کی کتابوں میں قطعی طورپرموجود نہ ہو۔

A کا سرمایہ کھاتہ	Dr.	15,000
C کا سرمایہ کھاتہ	Dr.	5,000
C کے سرمایہ کھاتے کو		20,000

(باقی ماندہ شرکا کے سرمایہ کھاتوں میں فائدے کے تناسب کے اندر B کے حصہ ساکھ کا تسویہ کیا گیا)

ایسا بھی ہوسکتا ہے کہ باقی ماندہ شراکت داروں کے درمیان نئے تناسب تقسیم منافع پر ہوئے فیصلہ کے نتیجہ میں کوئی ایک باقی ماندہ شراکت دار مستقبل کے منافعوں میں اپنے حصہ کا ایثار کررہا ہو۔ ایسی صورت میں اس کا سرمایہ کھاتہ اس کے ایثار کے مطابق سبکدوش ہوئے/مرحوم شراکت دار کے سرمایہ کھاتہ کے ہمراہ کریڈٹ کیا جائے گا اور دوسرے باقی ماندہ شراکت داروں کو ڈیبٹ کیا جائے گا جس کی بنیاد مستقبل کے منافع تناسب میں ان کے حاصل ہونے والا فائدہ ہوگا۔

© NCERT Not to be Republished

مثال 6

کیشو، نرمل اور پنکج 4:3:2 کے تناسب سے نفع نقصان میں حصہ دار ہیں۔ نرمل سبکدوش ہوتا ہے اور ساکھ کی قدر 72000 روپیے ہے۔ کیشو اور پنکج مستقبل کے نفع ونقصان کو 5:3 کے تناسب سے تقسیم کرنے کا فیصلہ کرتے ہیں۔ ضروری روزنامچہ اندراجات درج کیجیے۔ (a) جب ساکھ کو اس کی پوری قدر پر کھولا جاتا ہے اور فوراً خارج کیا جاتا ہے۔ (b) جب کتابوں میں ساکھ کو قطعی طور پر نہیں دکھایا جاتا۔

حل:

(a) جب ساکھ کھاتہ کھولا جاتا ہے اور فوراً خارج کیا جاتا ہے۔

جرنل

کریڈٹ (روپیے)	ڈیبٹ (روپیے)	لیجر صفحہ	تفصیلات	تاریخ
	72,000		ساکھ کھاتہ Dr.	(i)
32,000			کیشو کے سرمایہ کھاتے کو	
24,000			نرمل کے سرمایہ کھاتے کو	
16000			پنکج کے سرمایہ کھاتے کو	
			(ساکھ کھاتہ کو اس کی پوری قدر پر نئے تناسب تقسیم منافع میں کھولا گیا)	
	45000		کیشو کا سرمایہ کھاتہ Dr.	(ii)
	27000		پنکج کا سرمایہ کھاتہ Dr.	
72000			ساکھ کھاتہ	
			(ساکھ کھاتہ کو نئے تناسب تقسیم منافع میں خارج کیا گیا)	

(b) جب ساکھ کھاتہ کو کتابوں میں قطعی طور پر نہیں دکھایا جاتا۔

جرنل

کریڈٹ (روپیے)	ڈیبٹ (روپیے)	لیجر صفحہ	تفصیلات	تاریخ
	13,000		کیشو کا سرمایہ کھاتہ Dr.	
	11,000		پنکج کا سرمایہ کھاتہ Dr.	
24,000			نرمل کے سرمایہ کھاتے کو	
			(کیشو اور پنکج کے فائدے کے تناسب 13:11 میں نرمل کے حصہ ساکھ کا تصفیہ کیا گیا)	

© NCERT Not to be Republished

اشاراتِ عمل (ورکنگ نوٹس):

1۔ وِل کا حصہ ساکھ = $\frac{3}{9} \times$ 72,000 روپیے = 24,000 روپیے

2۔ فائدے کے تناسب کا شمار

فائدے کا تناسب = نیا حصہ - پرانا حصہ

کیشو کے فائدے کا تناسب = $\frac{4}{9} - \frac{5}{8} = \frac{13}{72}$

پنکج کے فائدے کا تناسب = $\frac{2}{9} - \frac{3}{8} = \frac{11}{72}$

لہٰذا کیشو اور پنکج کے درمیان فائدے کا تناسب 13:11 یعنی $\frac{11}{24} : \frac{13}{24}$ ہے۔

مثال 7

جیا، کیرتی، ایکتا اور شویتا ایک فرم میں 2:1:2:1 کے تناسب سے حصہ دار ہیں۔ جیا کی سبکدوشی پر فرم کی ساکھ کی قدر 36,000 روپیے آنکی گئی ہے۔ کیرتی، ایکتا اور شویتا نے مستقبل کے نفع نقصان کو مساوی طور پر تقسیم کرنے کا فیصلہ کیا۔ ساکھ کھاتہ کھولے بغیر ساکھ کے تصفیہ کے لیے ضروری روزنامچہ اندراج درج کیجیے۔

کیرتی، ایکتا، شویتا کی کتابیں جرنل

تاریخ	تفصیلات	لیجر صفحہ	ڈیبٹ (روپئے)	کریڈٹ (روپئے)
	کیرتی کا سرمایہ کھاتہ		6,000	
	شویتا کا سرمایہ کھاتہ		6,000	
	جیا کے سرمایہ کھاتے کو			12,000
	(جیا کے حصہ ساکھ کا تصفیہ باقی ماندہ شراکت داروں کے ساتھ ان کے فائدے کے تناسب میں کیا گیا)			

©NCERT Not to be Republished

اشاراتِ عمل (ورکنگ نوٹس):

1۔ جیا کا حصہ ساکھ

$= 36,000 \times \frac{2}{6} = 12,000$ روپیے

2۔ فائدے کے تناسب کا شمار

فائدے کا حصہ = نیا حصہ - پرانا حصہ

کیرتی کا فائدہ $= \frac{1}{3} - \frac{1}{6} = \frac{2-1}{6} = \frac{1}{6}$

ایکتا کا فائدہ $= \frac{1}{3} - \frac{2}{6} = \frac{2-2}{6} = \frac{0}{6}$ (نہ فائدہ نہ ایثار)

شویتا کا فائدہ $= \frac{1}{3} - \frac{1}{6} = \frac{2-1}{6} = \frac{1}{6}$

لہٰذا، کیرتی اور شویتا کے درمیان فائدے کا تناسب=1:1=1/6:1/6

مثال 8

دیپا، نیرو اور شلپا ایک فرم میں 5:3:2 کے تناسب سے نفع نقصان میں حصے دار ہیں۔ نیرو سبکدوش ہوئی، دیپا اور شلپا کے درمیان نیا تناسب تقسیم منافع 2:3 تھا۔ نیرو کی سبکدوشی پر فرم کی ساکھ کی قدر 1,20,000 روپیے تھی۔ نیرو کی سبکدوشی پر ساکھ کے تصفیہ کے لیے ضروری روزنامچہ اندراج درج کیجیے۔

دیپا اور شلپا کی کتابیں جرنل

تاریخ	تفصیلات	لیجر صفحہ	ڈیبٹ (روپیے)	کریڈٹ (روپیے)
	شلپا کا سرمایہ کھاتہ Dr.		48000	
	نیرو کے سرمایہ کھاتے کو		36000	
	دیپا کے سرمایہ کھاتے کو			12,000
	(شلپا نے نیرو کو اس کے حصہ ساکھ کے لیے معاوضہ ادا کیا اور دیپا کو اس کے ایثار کے لیے جو اس نے نیرو کی سبکدوشی پر کیا)			

© NCERT Not to be Republished

اشارات عمل (ورکنگ نوٹس):

1۔ فائدے کے تناسب کا شمار

فائدے کا حصہ = نیا حصہ - پرانا حصہ

دیپا کے فائدے کا حصہ $= \frac{5}{10} - \frac{2}{5} = \frac{4-5}{10} = -\frac{1}{10} = \left(\frac{1}{10}\right)$ (یعنی ایثار)

شلپا کے فائدے کا حصہ $= \frac{2}{10} - \frac{3}{5} = \frac{6-2}{10} = \frac{4}{10}$ یعنی فائدہ

2۔ لہٰذا، شلپا، نیرو (سبکدوش ہوئی شریک) اور دیپا (باقی ماندہ شراکت دار جس نے ایثار کیا ہے) دونوں کو ان کے ذریعے کیے گئے ایثار کی حد تک معاوضہ ادا کرے گی۔ جس کا شمار حسب ذیل طریقے سے کیا جائے گا۔

دیپا کا ایثار = فرم کی ساکھ × ایثار کیا گیا حصہ

1,20,000 روپے $\times \frac{1}{10} =$ 12,000 روپے

نیرو کا (سبکدوش ہوئی شراکت) ایثار =120000روپے ×3/10=36000 روپے

© NCERT Not to be Republished

اپنی فہم کی جانچ کیجیے—I

حسب ذیل سوالات میں صحیح متبادل کا انتخاب کیجیے:

1۔ ابھیشیک، رجت اور وویک 5:3:2 کے تناسب سے نفع نقصان میں حصہ دار ہیں۔ اگر وویک سبکدوش ہوتا ہے تو ابھیشیک اور رجت کے درمیان نیا تناسب تقسیم منافع ہوگا۔

(a) 3:2

(b) 5:3

(c) 5:2

(d) ان میں سے کوئی نہیں۔

2۔ راجندر، ستیش اور تیج پال 2:2:1 کے تناسب سے نفع اور نقصان میں حصہ دار تھے۔ ستیش کی سبکدوشی کے بعد نیا تناسب تقسیم منافع 3:2 ہے۔ فائدے کا تناسب ہے—

(a) 3:2

(b) 2:1

(c) 1:1

(d) 2:1

3۔ آنند، بہادر اور چندر مساوی طور پر نفع اور نقصان میں حصے دار ہیں۔ چند کی سبکدوشی پر اس کا حصہ آنند اور بہادر کے ذریعے 3:2 کے تناسب میں وصول کیا جاتا ہے۔ آنند اور بہادر کے درمیان نیا تقسیم منافع ہوگا۔

(a) 8:7

(b) 4:5

(c) 3:2

(d) 2:3

4۔ باقی ماندہ شراکت داروں کے ذریعہ سبکدوش/مرحوم ہوئے شراکت دار کے حصہ منافع کو وصول کرنے سے متعلق کسی معلومات کی غیر موجودگی میں، یہ فرض کیا جاتا ہے کہ اس کا حصہ وصول کریں گے:۔

(a) پرانے تناسب تقسیم منافع میں

(b) نئے تناسب تقسیم منافع میں

(c) مساوی تناسب میں

(d ان میں سے کوئی نہیں

© NCERT Not to be Republished

مثال 9

بینی، پمّی اور سنّی 3:2:1 کے تناسب سے نفع نقصان میں حصہ دار ہیں۔ ساکھ کی قدر کتابوں میں 60,000 روپیے دکھائی گئی ہے۔ پمی سبکدوش ہوتا ہے پمی کی سبکدوشی پر ساکھ 84000 روپیے آنکی گئی۔ بینی اور سنی نے مستقبل کے منافع کو 2:1 کے تناسب میں تقسیم کرنے کا فیصلہ کیا۔ ضروری روزنامچہ اندراجات درج کیجیے۔

حل:

ہینی اور سنی کی کتابیں
روزنامچہ (جرنل)

تاریخ	تفصیلات		لیجر صفحہ	ڈیبٹ (روپیے)	کریڈٹ (روپیے)
	ہینی کا سرمایہ کھاتہ	Dr.		30,000	
	پمّی کا سرمایہ کھاتہ	Dr.		20,000	
	سنّی کا سرمایہ کھاتہ	Dr.		10,000	
	ساکھ کھاتے کو				60,000
	(موجودہ ساکھ کو پرانے تناسب میں خارج کیا گیا)				
	ہینی کا سرمایہ کھاتہ	Dr.		14,000	
	سنّی کا سرمایہ کھاتہ	Dr.		14,000	
	پمّی کے سرمایہ کھاتے کو	Dr.			28000
	(پمی کے حصہ ساکھ کا تصفیہ ہینی اور سنی کے سرمایہ کھاتوں میں آنکے گئے فائدے کی حدتک کیا گیا)				

اشارات عمل (ورکنگ نوٹس):

(1) ساکھ کی موجودہ قدر میں پمی کا حصہ = 84000 روپیے کا $\frac{1}{3}$

$= 84,000 \times \frac{1}{3} = 28,000$ روپیے

فائدے کا حصہ = نیا حصہ − پرانا حصہ

ہینی کے فائدے کا حصہ $= \frac{2}{3} - \frac{3}{6} = \frac{1}{6}$

سنی کے فائدے کا حصہ $= \frac{1}{3} - \frac{1}{6} = \frac{1}{6}$

اس طرح، ہینی اور سنی کے فائدے کا تناسب $\frac{1}{6} - \frac{1}{6} = 1:1$ ہے۔

© NCERT Not to be Republished

4.4.2 جب ساکھ کھاتے کا اظہار کتابوں میں پہلے سے ہی ہو

اگر فرم کی کتابوں میں دکھائی ہوئی ساکھ کی قدر اس کی موجودہ قدر کے برابر ہے تو عام طور پر کسی تسویے کی ضرورت نہیں۔ چونکہ ساکھ کی رقم (بشمول سبکدوش شراکت دار) تمام شراکت داروں کے سرمایہ کھاتوں میں جمع (کریڈٹ) ہوتی ہے۔ اگر ساکھ کی موجودہ قدر کتابوں کی قدر سے مختلف ہے تو تسویاتی اندراج کی ضرورت ہوتی ہے۔ یہ اندراج پہلے سے کتابوں میں دکھائی گئی قدر (کتابی قدر) اور موجودہ قدر کے فرق کے لیے کیا جاتا ہے۔ ایسی صورت میں دو امکانات ہو سکتے ہیں: (a) ساکھ کی کتابی قدر اس کی موجودہ قدر سے کم ہو سکتی ہے۔ اور (b) کتابی قدر موجودہ قدر سے زیادہ ہو سکتی ہے۔ اس کا تذکرہ حسب ذیل ہے۔

(a) **اگر ساکھ کی کتابی قدر اس کی موجودہ قدر سے کم ہو:** ایسی صورت میں، ساکھ کھاتے کو اس کی موجودہ قدر تک کھولا جاتا ہے۔ یہ عمل ساکھ کھاتے کو اس کی کتابی قدر سے زائد موجودہ قدر کے ساتھ نام (ڈیبٹ) کر کے اور تمام شراکت داروں کے سرمایہ کھاتوں کو ان کے پرانے تناسب تقسیم منافع میں جمع (کریڈٹ) کر کے کیا جاتا ہے۔ مثلاً دیپک، ناکل اور راجیش 5:3:2 کے تناسب سے نفع نقصان میں حصے دار ہیں۔ ساکھ کی قدر کتابوں میں 20,000 روپے دکھائی گئی ہے۔ ناکل سبکدوش ہوتا ہے، ناکل کی سبکدوشی کے دن ساکھ کی قدر 24,000 روپے آنکی گئی۔ اس صورت حال میں، حسب ذیل روزنامچہ اندراج درج کیا جائے گا۔

دیپک، ناکل اور راجیش کی کتابیں

روزنامچہ (جنرل)

تاریخ	تفصیلات		لیجر صفحہ	ڈیبٹ (روپیے)	کریڈٹ (روپیے)
	ساکھ کھاتہ	Dr.		4,000	
	دیپک کے سرمایہ کھاتے کو	Dr.			2,000
	ناکل کے سرمایہ کھاتے کو	Dr.			1,200
	راجیش کے سرمایہ کھاتے کو				800
	(ساکھ کی قدر میں اضافے کو تمام شراکت داروں کے سرمایہ کھاتوں میں ان کے 5:3:2 کے پرانے تناسب تقسیم منافع میں کریڈٹ کیا گیا)				

© NCERT Not to be Republished

(b) اگر ساکھ کی کتابی قدر اس کی موجودہ قدر سے زیادہ ہو: ایسی صورت میں، ساکھ کی کتابی قدر اور اس کی موجودہ قدر کے درمیان فرق کو ساکھ کھاتہ میں جمع (کریڈٹ) کیا جائے گا اور تمام شراکت داروں کے سرمایہ کھاتوں میں ان کے پرانے تناسب تقسیم منافع کے مطابق نام (ڈیبٹ) کیا جائے گا۔ مثلاً موہن لال، گردھاری لال اور شیام لال 4:3:1 کے تناسب سے نفع نقصان میں حصے دار ہیں۔ شیام لال فرم سے سبکدوش ہوتا ہے۔ شیام لال کی سبکدوشی پر ساکھ کی قدر 52,000 روپے آنکی گئی۔ فرم کی کتابوں میں پہلے سے ہی ساکھ کھاتہ 60,000 روپے کی قدر کے ساتھ دکھایا گیا تھا۔ اس صورت میں، حسب ذیل روزنامچہ اندراج درج کیا جائے گا۔

موہن لال، گردھاری لال اور شیام لال کی کتابیں

روزنامچہ (جنرل)

تاریخ	تفصیلات	لیجر صفحہ	ڈیبٹ (روپیے)	کریڈٹ (روپیے)
	موہن لال کا سرمایہ کھاتہ Dr.		4,000	
	گردھاری لال کا سرمایہ کھاتہ Dr.		3,000	
	شیام لال کا سرمایہ کھاتہ		1,000	
	ساکھ کھاتے کو			8,000
	ساکھ کھاتہ میں کمی کا تسویہ تمام شراکت داروں کے سرمایہ کھاتوں میں ان کے پرانے تناسب تقسیم منافع کے مطابق کیا گیا)			

یہاں یہ یاد رکھنا ضروری ہے کہ مندرجہ بالا تمام صورتوں میں، ساکھ کا پوری قدر پر اظہار بیلنس شیٹ میں کیا گیا تھا۔ لیکن اگر شراکت دار یہ فیصلہ کرتے ہیں کہ ساکھ کو جزوی طور پر یا مکمل طور پر خارج کرنا چاہیے تو یہ عمل باقی ماندہ شراکت داروں کے سرمایہ کھاتوں کو نئے تناسب تقسیم منافع میں ڈیبٹ کرکے اور ساکھ کھاتے کو بالترتیب قدر کے ساتھ کریڈٹ کرکے کیا جا سکتا ہے۔

بصورت دیگر، ساکھ کھاتے کو پہلے اس کی پوری قدر پر کھولنے اور پھر خارج کرنے کے بجائے، اگر شراکت دار فیصلہ کریں تو وہ

© NCERT Not to be Republished

پہلے کتابوں میں دکھائی گئی موجودہ ساکھ کو تمام شراکت داروں کو پرانے تناسب تقسیم منافع میں ڈیبٹ کر کے خارج کر سکتے ہیں اور پھر سبکدوش/مرحوم ہوئے شراکت دار کو ضروری کریڈٹ دے سکتے ہیں ڈیبٹ کر کے اور سبکدوش/مرحوم ہوئے شراکت دار کو اس کے حصہ ساکھ کے ذریعہ کریڈٹ کر کے کیا جاسکتا ہے۔

4.4.3 پوشیدہ ساکھ (Hidden Goodwill)

اگر فرم سبکدوش/مرحوم ہوئے شراکت دار کو یک مشت رقم ادا کر کے اس کا نبٹارا کرنے پر رضا مند ہو چکی ہے تب اس کو واجب الادا رقم سے زائد ادا کی جانے والی رقم، اثاثوں اور ذمہ داریوں کی از سر نو قدر اندازی اور جمع شدہ نفع ونقصان سے متعلق ضروری تسویات کرنے کے بعد اس کے سرمایہ کھاتے کی باقی رقم پر مبنی ہوتی ہے اور اسے اس کا حصہ ساکھ (جسے پوشیدہ ساکھ کہتے ہیں) مانا جاتا ہے۔ مثال کے طور پر P، Q اور R، 3:2:1 کے تناسب سے نفع نقصان میں حصہ دار ہیں۔ R سبکدوش ہوتا ہے اور ذمہ داریوں و اثاثوں کی از سر نو قدر اندازی، ریزرو سے متعلق ضروری تسویات کرنے کے بعد اس کے سرمایہ کھاتے میں باقی 60,000 روپیے آتی ہے۔ P اور Q اس کے مطالبے کا مکمل نبٹارا کرنے کی غرض سے 75,000 روپیے ادا کرنے پر متفق ہیں۔ اس سے یہ بات اخذ کی جاتی ہے کہ فرم کی ساکھ میں R کا حصہ 15,000 روپیے ہے۔ اس کو P اور Q کے سرمایہ کھاتوں میں ان کے فائدے کے تناسب میں ڈیبٹ کیا جائے گا (جو کہ 3:2 یہ فرض کرتے ہوئے ہے کہ ان کے اپنے تناسب تقسیم منافع میں کوئی تبدیلی نہیں ہوئی) اور R کے سرمایہ کھاتے کو کریڈٹ کیا جائے گا۔ روزنامچہ اندراج حسب ذیل طرح سے ہوگا۔

			(روپیے)	(روپیے)
P کا سرمایہ کھاتہ	Dr.		9,000	
Q کا سرمایہ کھاتہ	Dr.		6,000	
R کے سرمایہ کھاتے کو				15,000
(R کے حصہ ساکھ کا تسویہ P اور Q کے سرمایہ کھاتوں میں ان کے فائدے کے تناسب 3:2 کے مطابق کیا گیا)				

© NCERT Not to be Republished

اپنی فہم کی جانچ کیجیے --II

مندرجہ ذیل سوالات میں صحیح متبادل کا انتخاب کیجیے۔

1۔ شراکت دار کی سبکدوشی یا موت پر، سبکدوش/مرحوم ہوئے شراکت دار کے سرمایہ کھاتے کو کریڈٹ کیا جائے گا۔

(a) اس کے حصہ ساکھ کے ساتھ

(b) فرم کی ساکھ کے ساتھ

(c) باقی ماندہ شراکت داروں کے حصہ ساکھ کے ساتھ

(d) ان میں سے کوئی نہیں

2۔ گوبند، ہری اور پرتاپ شراکت دار ہیں۔ گوبند کی سبک دوشی پر بیلنس شیٹ میں ساکھ کھاتہ پہلے سے 24,000 روپیے کا دکھایا گیا ہے۔ ساکھ کا اخراج کیا جائے گا۔

(a) تمام شراکت داروں کے سرمایہ کھاتوں کو ان کے نئے تناسب تقسیم منافع میں ڈیبٹ کر کے

(b) باقی ماندہ شراکت داروں کے سرمایہ کھاتوں کو ان کے نئے تناسب تقسیم منافع سے ڈیبٹ کر کے

(c) سبکدوش ہوئے شراکت دار کے سرمایہ کھاتے کو اس کے حصہ ساکھ سے ڈیبٹ کر کے

(d) ان میں سے کوئی نہیں

3۔ چمن، رمن اور سمن 5:3:2 کے تناسب سے نفع نقصان میں حصہ دار ہیں۔ رمن سبکدوش ہوتا ہے۔ چمن اور سمن کے درمیان نیا تناسب تقسیم منافع 1:1 ہوگا۔ فرم کی ساکھ کی قدر 1,00,000 روپیے ہے۔ رمن کے حصہ ساکھ کا تسویہ کیا جائے گا۔

(a) چمن کے سرمایہ کھاتے اور سمن کے سرمایہ کھاتہ دونوں کو 15,000 روپیے سے ڈیبٹ کر کے

(b) چمن کے سرمایہ کھاتے اور سمن کے سرمایہ کھاتے کو بالترتیب 21,429 روپیے اور 8,571 روپیے کے ساتھ ڈیبٹ کر کے۔

(c) سمن کے سرمایہ کھاتہ کو 30,000 روپیے سے ڈیبٹ کر کے

(d) رمن کے سرمایہ کھاتہ کو 30,000 روپیے سے ڈیبٹ کر کے

4۔ شراکت دار کی سبکدوشی/موت پر، وہ باقی ماندہ شراکت دار کو جنھیں تناسب تقسیم منافع میں تبدیلی کے باعث فائدہ ہوا ہے کو معاوضہ ادا کرنا چاہیے۔

(a) صرف سبکدوش ہوئے شراکا کو

(b) صرف باقی ماندہ شرکا کو (جنھوں نے ایثار کیا) سبکدوش شرکا کی مانند

(c) صرف باقی ماندہ شرکا کو (جنھوں نے ایثار کیا)

(d) ان میں سے کوئی نہیں

© NCERT Not to be Republished

4.5 اثاثوں اور ذمہ داریوں کی از سر نو قدر اندازی کے لیے تسویہ

شراکت دار کی سبکدوشی یا موت کے وقت ایسے چند اثاثے ہو سکتے ہیں جن کو ان کی موجودہ قدروں پر نہیں دکھایا گیا ہو۔ اسی طرح، چند ذمہ داریاں بھی ہو سکتی ہیں جن کو ان کی فرم کے ذریعہ پوری کی جانے والی دین داری سے مختلف قدر پر دکھایا گیا ہو۔ صرف یہی نہیں، ایسے چند غیر مندرج اثاثے اور ذمہ داریاں بھی ہو سکتی ہیں جنھیں کتابوں میں لانے کی ضرورت ہو۔ جیسا کہ ہم نے شراکت دار کی شمولیت کی صورت میں پڑھا ہے کہ غیر مندرج مدوں کو فرم کی کتابوں میں لانے اور اثاثوں یا/اور ذمہ داریوں کی از سر نو قدر اندازی پر خالص فائدے (نقصان) کو معلوم کرنے کی غرض سے از سر نو کھاتہ تیار کیا جاتا ہے۔ اور اسے تمام شراکت داروں (بشمول سبکدوش/مرحوم ہوئے شراکت دار) کے سرمایہ کھاتوں میں ان کے پرانے تناسب تقسیم منافع میں منتقل کر دیا جاتا ہے۔ اس مقصد سے کیے جانے والے روزنامچہ اندراجات حسب ذیل ہیں:

1۔ اثاثوں کی قدر میں اضافہ کے لیے

Assets A/c's (فرداً فرداً) Dr.

To Revaluation A/c

(اثاثوں کی قدر میں اضافہ)

2۔ اثاثوں کی قدر میں کمی کے لیے

Revaluation A/c Dr.

To Assets A/c's (فرداً فرداً)

3۔ ذمہ داریوں کی رقم میں اضافہ کے لیے

Revaluation A/c Dr.

To liabilities A/c (فرداً فرداً)

(ذمہ داریوں کی رقم میں اضافہ)

4۔ ذمہ داریوں کی رقم میں کمی کے لیے

Liabilities A/c's (فرداً فرداً) Dr.

To revaluation A/c

(ذمہ داریوں کی رقم میں کمی)

© NCERT Not to be Republished

5۔ ایک غیر مندرج اثاثہ کے لیے

اثاثہ کھاتہ Dr.

ازسرنو اندازہ قدر کھاتہ کے لیے

(غیر مندرج اثاثہ کو کتابوں میں لایا گیا)

(غیر مندرج ذمے داری کو کتابوں میں لایا گیا)

7۔ ازسرنو قدر اندازی پر نفع یا نقصان کو تقسیم کرنے کے لیے

ازسرنو اندازہ قدر کھاتہ Dr.

تمام ساجھے داروں کا سرمایہ کھاتہ کے لیے

(ازسرنو قدر اندازی پر ہوئے منافع کو شراکت داروں کے سرمایہ کھاتوں میں منتقل کیا گیا)

(یا)

تمام ساجھے داروں کا سرمایہ کھاتہ Dr.

ازسرنو اندازہ قدر کھاتہ کے لیے

(ازسرنو قدر اندازی پر ہوئے نقصان کو شراکت داروں کے سرمایہ کھاتوں میں منتقل کیا گیا)

مثال 10

میتالی، اندو اور گیتا بالترتیب 5:3:2 کے تناسب سے نفع نقصان میں حصہ دار ہیں۔ 31 مارچ 2017 کو ان کی بیلنس شیٹ حسب ذیل تھی۔

ذمے داریاں		رقم (روپیے)	اثاثے	رقم (روپیے)
متفرق قرض خواہ		55,000	ساکھ	25,000
محفوظ فنڈ		30,000	عمارت	1,00,000
سرمایہ کھاتہ			پیٹنٹ	30,000
میتالی	1,50,000		مشینری	1,50,000
اندو	1,25,000		اسٹاک	50,000
گیتا	75,000	3,50,000	قرض دار	40,000
			نقد	40,000
		4,35,000		**4,35,000**

© NCERT Not to be Republished

مذکورہ بالا تاریخ کو گیتا سبکدوش ہوجاتی ہے۔مشینری کی قدر 1,40,000 روپیے، پیٹنٹ کی قدر 40,000 روپیے اور بلڈنگ کی قدر 1,25,000 روپیے ہونے پر اتفاق ہوا۔ضروری روزنامچہ اندراجات درج کیجیے اور ازسرنو قدر اندازی کھاتہ تیار کیجیے۔

حل:

میتالی اور اندو کی کتابیں

روزنامچہ (جرنل)

تاریخ 2012	تفصیلات		لیجر صفحہ	ڈیبٹ (روپیے)	کریڈٹ (روپیے)
31 مارچ	ازسرنو اندازۂ قدر کھاتہ	Dr.		10,000	
	مشینری کو				10,000
	(مشینری کی قدر میں کمی)				
	پیٹنٹ کھاتہ	Dr.		10,000	
	عمارت	Dr.		25,000	
	ازسرنو اندازہ قدر کھاتہ				35,000
	(بلڈنگ اور پیٹنٹ کی قدر میں اضافہ)				
	ازسرنو اندازہ قدر کھاتہ	Cr.		25,000	
	میتالی کے سرمایہ کھاتے کو	Dr.			12,500
	اندو کے سرمایہ کھاتے کو				7,500
	گیتا کے سرمایہ کھاتے کو				5,000
	(ازسرنو قدر اندازی پر ہوئے منافع کو تمام شراکت داروں کے سرمایہ کھاتوں میں پرانے تناسب تقسیم منافع میں منتقل کیا گیا)				

© NCERT Not to be Republished

ازسرنو قدر اندازی کھاتہ

نام(Dr.) جمع(Cr.)

ذمہ داریاں	رقم(روپیے)	اثاثے	رقم(روپیے)
مشینری	10,000	پینٹ	10,000
منافع منتقل کیا گیا		عمارت	25,000
بیتالی کے سرمایہ کھاتے میں 12,500			
اندو کے سرمایہ کھاتے میں 7,500			
گیتا کے سرمایہ کھاتے میں 5,000	25,000		
	35,000		**35,000**

© NCERT Not to be Republished

4.6 جمع شدہ نفع نقصان کا ایڈجسٹمنٹ

بعض اوقات، فرم کی بیلنس شیٹ جنرل ریزرو یا ریزرو فنڈ کی شکل میں جمع شدہ منافعوں اور یا نفع نقصان کھاتہ کی نام باقی کی شکل میں جمع شدہ نقصانات کا اظہار کرتی ہے۔ سبکدوش/متوفی ساجھے دار جمع شدہ منافعوں میں اپنا حصہ پانے کا مستحق ہوتا ہے اسی طرح وہ جمع شدہ نقصانات میں اپنے حصہ کی دین داری کے لیے بھی زمہ دار ہوتا ہے۔ ان جمع شدہ منافعوں یا نقصانات کا تعلق تمام شراکت داروں سے ہوتا ہے اس لیے انھیں تمام ساجھے داروں کے سرمایہ کھاتوں میں ان کے پرانے تناسب تقسیم منافع میں منتقل کر دینا چاہیے۔ اس مقصد کے لیے مندرجہ ذیل روزنامچہ اندراجات کیے جاتے ہیں۔

(i) جمع شدہ منافعوں (ریزرو) کو منتقل کرنے کے لیے

ریزرو کھاتہ Dr.

تمام ساجھے داروں کے سرمایہ کھاتے (ذاتی طور پر)

(ریزرو کو تمام ساجھے داروں کے سرمایہ کھاتوں میں پرانے تناسب تقسیم منافع میں منتقل کیا گیا)

(ii) جمع شدہ نقصانات کو منتقل کرنے کے لیے

تمام ساجھے داروں کے سرمایہ کھاتے (ذاتی طور پر) Dr.

نفع اور نقصان کھاتہ

(جمع شدہ نقصانات کو تمام ساجھے داروں کے سرمایہ کھاتوں میں پرانے تناسب تقسیم منافع میں منتقل کیا گیا)

مثال کے طور پر؛ اندو، گجندر اور ہریندر 3:2:1 کے تناسب سے نفع نقصان میں حصہ دار ہیں۔ اندر سبکدوش ہوتا ہے اور اس تاریخ پر فرم کی بیلنس شیٹ حسب ذیل ہے:

اندر، گجندر اور ہریندر کی کتابیں

31 مارچ 2017 کو بیلنس شیٹ

ذمہ داریاں		رقم (روپیے)	اثاثے	رقم (روپیے)
قرضدار		50,000	زمین اور عمارتیں	3,00,000
جنرل ریزرو		90,000	اسٹاک	30,000
سرمایہ کھاتہ:			بینک	10,000
اندر	1,00,000		نقد	5,000
گجندر	55,000			
ہریندر	50,000	2,05,000		
		3,45,000		**3,45,000**

عمومی ریزرو (جنرل ریزرو) کے تصفیہ کو درج کرنے لیے حسب ذیل روزنامچہ اندراج کیا جائے گا۔

گجندر اور ہریندر کی کتابیں

روزنامچہ (جرنل)

تاریخ	تفصیلات	لیجر صفحہ	ڈیبٹ (روپیے)	کریڈٹ (روپیے)
31 مارچ 2017	عمومی ریزرو کھاتہ Dr.		90,000	
	اندر کے سرمایہ کھاتہ کے لیے			45,000
	گجیندر کے سرمایہ کھاتے کے لیے			30,000
	ہریندر کے سرمایہ کھاتے کے لیے			15,000
	(اندر کی سبکدوشی پر عمومی ریزرو کو تمام شراکت داروں کے سرمایہ کھاتوں میں پرانے تناسب میں منتقل کیا گیا)			

© NCERT Not to be Republished

4.7 سبکدوش ہونے والے شراکت دار کی رقم کا تصفیہ

سبکدوش ہونے والے شراکت دار کی واجب رقم کا تصفیہ عام طور پر معاہدۂ شراکت کی دفعات کے مطابق کیا جاتا ہے۔یعنی فوراً یک مشت یا پھر مختلف قسطوں میں سود کے ساتھ یا بغیر سود کے؛اس کا انحصار شراکت داروں کے باہمی اتفاق پر ہوتا ہے کہ آیا انھوں نے اسے جزوی طور پر فوراً نقد ادا کرنے اور جزوی طور پر قسطوں میں مختلف وقفوں کے دوران ادا کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔یا پھر کسی اور صورت میں۔کسی معاہدے کی غیر موجودگی میں،انڈین پارٹنرشپ ایکٹ 1932 کا سیکشن 37 لاگو ہوتا ہے جس کی رو سے رخصت ہونے والے شراکت دار کے پاس دو متبادل ہوتے ہیں۔یا تو وہ تاوقت ادائیگی 6% سالانہ کی شرح سے سود وصول کرے یا پھر منافعوں کا ایسا حصہ جو کہ اس کی رقم سے کمایا جارہا ہو(یعنی اس کے سرمایہ تناسب پر مبنی ہو)۔لہٰذا سبکدوش ہورہے شراکت دار کو تمام تسویات کرنے کے بعد کل واجب الادا رقم اسے فوراً ادا کردینی ہوتی ہے۔اگر فرم فوراً ادائیگی کرنے کی حالت میں نہ ہو تب واجب الادا رقم کو سبکدوش ہوئے شراکت دار کے قرض کھاتہ میں منتقل کردیا جاتا ہے۔درج کیے جانے والے ضروری روزنامچہ اندراجات حسب ذیل ہیں:

1۔ جب سبک دوش ہورہے شراکت دار کو پورا نقد ادا کیا جاتا ہے۔

سبکدوش ہورہے شراکت دار کا سرمایہ کھاتہ Dr.

نقد/ بینک کھاتے کے لیے

2۔ جب سبکدوش ہورہے شراکت دار کی کل رقم کو قرض مانا جاتا ہے۔

سبکدوش ہورہے شراکت دار کا سرمایہ کھاتہ Dr.

سبکدوش ہورہے شراکت دار کا قرض کھاتہ

3۔ جب سبکدوش ہورہے شراکت دار کو جزوی طور پر نقد ادا کیا جاتا ہے اور بقیہ رقم کو قرض مانا جاتا ہے۔

(کل واجب رقم)	سبکدوش ہورہے شراکت دار کا سرمایہ کھاتہ	Dr.
ادا کی گئی رقم	نقد/ بینک کھاتے کے لیے	
(قرض کی رقم)	سبکدوش ہورہے شراکت دار کا قرض کھاتہ	

© NCERT Not to be Republished

4۔ جب قسطوں (بشمول اصل اور سود) کے ذریعے ادائیگی کر کے قرض کھاتہ کا نبٹارہ کیا جاتا ہے۔

(a) قرض پر سود کے لیے

سود کھاتہ Dr.

سبکدوش ہونے والے ساجھے دار کا قرض کھاتہ کے لیے

(b) قسطوں کی ادائیگی کے لیے

سبکدوش ہونے والے ساجھے دار کا قرض کھاتہ Dr.

بینک/نقد کھاتہ کے لیے

© NCERT Not to be Republished

نوٹ

1۔ جب تک کہ اسے آخری قسط کی ادائیگی نہیں ہوجاتی سبکدوش ہوئے شراکت دار کے قرض کھاتہ کی باقی رقم کو بیلنس شیٹ کی ذمہ داریوں کی جانب دکھایا جاتا ہے۔

2۔ جب تک کہ قرض کو ادا کر کے ختم نہیں کیا جاتا مندرجہ بالا (a) اور (b) اندراج کو دوہرایا جائے گا۔

مثال 11

امریندر، مہندر اور جوگندر ایک فرم میں شراکت دار ہیں۔ مہندر فرم سے سبکدوش ہوتا ہے۔ اس کی سبکدوشی کی تاریخ پر 60,000 روپیے اسے واجب الادا ہیں۔ امریندر اور جوگیندر ہر سال آخر میں اسے قسطوں میں ادائیگی کا وعدہ کرتے ہیں۔ درج ذیل صورتوں میں مہندر کا قرض کھاتہ تیار کیجیے۔

1۔ جب ادائیگی غیر ادا شدہ باقی پر، چار سال قسطیں، مع سود بشرح 12% سالانہ کے لحاظ سے کی جاتی ہے۔

2۔ جب وہ پہلے تین سالوں کے دوران واجب الادا باقی پر 12% سالانہ سود کے ساتھ 20,000 روپیے کی قسطیں 3 سال ادا کرنے اور باقی، چوتھے سال مع سود ادا کرنے کا فیصلہ کرتے ہیں۔

3۔ جب ادائیگی غیر ادا شدہ باقی پر، چار سالہ مساوی قسطیں مع سود بشرح 12% سالانہ کے لحاظ سے کی جاتی ہے۔

حل:

(a) جب ادائیگی غیرادا شدہ باقی پر چار سالہ قسطیں مع سود کے لحاظ سے کی جاتی ہے۔

امریندر، مہندر اور جوگیندر کی کتابیں

مہندر کا قرض کھاتہ

نام(.Dr) جمع(.Cr)

تاریخ	تفصیلات	لیجر صفحہ	رقم (روپیے)	تاریخ	تفصیلات	لیجر صفحہ	رقم (روپیے)
سال I	بینک		22,200	سال I	مہندر کا سرمایہ		60,000
	(15,000+7,200)				سود		7,200
	بیلنس c/d		45,000				
			67,200				67,200
سال II	بینک		20,400	سال II	بیلنس b\d		45,000
	(15,000+5,400)				سود		5,400
	بیلنس c/d		30,000				
			50,400				50,400
سال III	بینک		18,600	سال III	بیلنس b/d		30,000
	(15,000+3,600)				سود		3,600
	بیلنس c/d		15,000				
			33,600				33,600
سال IV	بینک		16,800	سال IV	بیلنس b/d		15,000
	(15,000+1,800)				سود		1,800
			16,800				**16,800**

© NCERT Not to be Republished

(b) جب ادائیگی مع سود 20,000 روپیے کی تین سالہ قسطوں میں کی جاتی ہے۔

امریندر، مہندر اور جوگیندر کی کتابیں

مہندر کا قرض کھاتہ

نام(.Dr) جمع(.Cr)

تاریخ	تفصیلات	لیجر صفحہ	رقم (روپیے)	تاریخ	تفصیلات	لیجر صفحہ	رقم (روپیے)
سال I	بینک		20,000	سال I	مہندر کا سرمایہ		60,000
	بیلنس c/d		47,200		سود		7,200
			67,200				67,200
سال II	بینک		20,000	سال II	بیلنس b/d		47,200
	بیلنس b/d		32,864		سود		5,664
			52,864				52,864
سال III	بینک		20,000	سال III	بیلنس b/d		32,864
	بیلنس b/d		16,808		سود		3,944
			36,808				36,808
سال IV			18,825	سال IV	بیلنس b/d		16,808
					سود		2,017
			18,825				**18,825**

© NCERT Not to be Republished

(c) جب ادائیگی چار سالہ مساوی قسطیں مع سود شرح 12% سالانہ کے لحاظ سے کی جاتی ہے

امریندر، مہندر اور جوگیندر کی کتابیں

مہندر کا قرض کھاتہ

نام(.Dr) جمع(.Cr)

تاریخ	تفصیلات	لیجر صفحہ	رقم (روپیے)	تاریخ	تفصیلات	لیجر صفحہ	رقم (روپیے)
سال I	بینک		19,754	سال I	مہندر کا سرمایہ		60,000
	بیلنس c/d		47,446		سود		7,200

			67,200				67,200
سال II	بینک		19,754		b/d بیلنس		47,446
	c/d بیلنس		33,386		سود		5,694
			53,140				53,140
سال III	بینک		19,754		b/d بیلنس		33,386
	c/d بیلنس		17,638		سود		4,006
			37,392				37,392
سال IV	بینک		19,754		b/d بیلنس		17,638
					سود		2,116
			19,754				**19,754**

نوٹ: %12 شرح سود پر چار سالوں میں ادائیگی کی سالانہ قسط19,754 روپیے ہوتی ہے۔(سالانہ جدول×60,000 کے تحت 0.329234 کی سالانہ طور پر)

یہاں یہ غور طلب ہے کہ سبکدوش ہو رہے شراکت دار کو واجب رقم کے تصفیہ کے لیے کی جانے والی کھاتہ داری عمل آوری اور شراکت دار کی موت کی صورت میں کی جانے والی کھاتہ داری میں صرف ایک ہی فرق ہے۔اور یہ فرق صرف اتنا ہے کہ شراکت دار کی موت کی صورت میں اسے واجب الادا رقم کو اس کے وصی (ایکزیکیوٹر) کے کھاتہ میں منتقل کیا جاتا ہے اور اسے ہی ادائیگی کی جاتی ہے اسے اس باب میں آگے چل کر لیا جائے گا۔

© NCERT not to be Republished

اسے خود کیجیے

وجے، اجے اور موہن دوست ہیں انھوں نے جون 2016 میں دہلی یونیورسٹی سے بی کام (آنرس) پاس کیا۔انھوں نے کمپیوٹر ہارڈ وئیر کا کاروبار شروع کرنے کا فیصلہ کیا۔

1 راگست 2016 کو انھوں نے بالترتیب50,000 روپیے، 30,000 روپیے اور20000 روپیے کا سرمایہ لگایا اور دہلی کے اندر شراکت داری میں کاروبار کا آغاز کیا۔ان کے درمیان تناسب تقسیم منافع 4:2:1 تھا۔کاروبار کامیابی کے ساتھ چل رہا تھا۔لیکن 1 فروری 2017 کو چند ناقابل نظر انداز حالات اور خاندانی حالات کے باعث اجے نے پونے میں بسنے کا فیصلہ کیا اور اس نے فیصلہ کیا کہ وہ 31 مارچ 2017 کو تمام شراکت داروں کی رضامندی کے ساتھ وہ شراکت داری سے سبکدوش ہو جائے گا۔اجے 31 مارچ 2017 کو سبکدوش ہو جاتا ہے اثاثوں اور ذمہ داریوں کی حالت حسب ذیل ہے۔

وجے، اجے اور موہن کی بیلنس شیٹ 31 مارچ 2017 کو

ذمہ داریاں		رقم (روپیے)	اثاثے	رقم (روپیے)
سرمایہ کھاتے:			ساکھ	56,000
وجے	1,80,000		اسٹاک	90,0000
اجے	1,20,000		قرض دار	66,000
موہن	10,000	4,00,000	زمین اور عمارتیں	1,20,000
Bills Payable		12,000	مشینری	1,59,000
عمومی ریزرو		42,000	موٹر گاڑی	31,000
قرض خواہ		90,000	بینک میں نقد	22,000
		5,44,000		**5,44,000**

سبکدوشی کی تاریخ پر حسب ذیل تسویات کی گئیں:

1۔ فرم کی ساکھ 1,48,000 روپے جانچی گئی۔

2۔ اثاثوں اور ذمہ داریوں کی قدر درج ذیل ہونی ہے: اسٹاک 72,000 روپے، اراضی و عمارت (Land&Building) 1,35,600 روپے، قرض دار (Debtors) 63,000 روپے، مشینری 1,50,000 روپے؛ قرض خواہ (Creditors) 84,000 روپے۔

3۔ زائد سرمائے کے طور پر وجے کو 1,20,000 روپے اور موہن کو 30,000 روپے لانے ہیں اور کھاتہ پر منتقل کیا جانا ہے۔ اجے کی واجب الادام رقم معلوم کیجیے اور بتایئے کہ اس کے کھاتے کا نبٹارہ کیسے کریں گے۔

© NCERT Not to be Republished

مثال 12

آشیش، سریش اور لوکیش 5:3:2 کے تناسب سے نفع نقصان میں حصہ دار تھے 31 مارچ 2017 کو جانچی بیلنس شیٹ حسب ذیل تھی۔

آشیش، سریش اور لوکیش کی بیلنس شیٹ 31 مارچ 2017 پر

ذمہ داریاں		رقم (روپیے)	اثاثے	رقم (روپیے)
سرمایہ:			اراضی	4,00,000
آشیش	7,20,000		عمارتیں	3,80,0000
گگن	4,15,000		پیٹنٹ اور مشینری	4,65,000

لوکیش	3,45,000	14,80,000	فرنیچر اور فٹنگ	77,000
محفوظ رقم		1,80,000	اسٹاک	1,85,000
سن ڈرائی قرض خواہ		12,40,000	سن ڈرائی قرض دار	1,72,000
Outstanding Expenses		16,000	نقد رقم	1,21,000
		18,00,000		**18,00,0000**

مندرجہ بالا تاریخ پر سریش سبکدوش ہو جاتا ہے۔ اس کی سبکدوشی پر حسب ذیل تسویات پر باہمی رضامندی ہوتی ہے۔

1۔ اسٹاک کی قدر 1,72,000 روپے تھی۔

2۔ فرنیچر اور فٹنگ کی قدر 80000 روپے تھی۔

3۔ مسٹر دیپک جو کہ ایک قرض دار ہیں ان پر 10000 روپے کی رقم واجب تھی یہ رقم مشکوک ہو گئی تھی اور اس کے لیے ایک محفوظ بنایا جانا تھا۔

4۔ فرم کی ساکھ 2,00,000 روپے جانچی گئی لیکن یہ فیصلہ ہوا کہ بہی کھاتوں میں ساکھ کو نہیں دکھایا جائے گا۔

5۔ آشیش اور لوکیش کا مستقبل میں تناسب تقسیم منافع 3:2 ہوگا۔

از سر نو قدر اندازی کھاتہ، سرمایہ کھاتہ اور تشکیل نو شدہ فرم کی بیلنس شیٹ تیار کیجیے۔

© NCERT Not to be Republished

حل:

آشیش، سریش اور لوکیش کی کتابیں

از سر نو قدر اندازی کھاتہ

نام (Dr.)   جمع (Cr.)

تفصیلات	رقم (روپیے)	تفصیلات	رقم (روپیے)
Stock	13,000	Furniture	3,000
Provision for Doubtful Debt	10,000	Loss on Revalution Transfered to:	1,00,000
		Ashish's Capital A/c 10000	30,000
		Suresh's Capital A/c 6000	1,50,000
		Lokesh's Capital A/c 4000	20,000
	23,000		**23,000**

شراکت داروں کے سرمایہ کھاتے

نام(Dr.) جمع(Cr.)

تاریخ 2013	تفصیلات	لیجر	آشیش (روپیے)	سریش (روپیے)	لوکیش (روپیے)	تاریخ 2013	تفصیلات	لیجر	آشیش (روپیے)	سریش (روپیے)	لوکیش (روپیے)
31 مارچ	ازسرنو اندازہ قدر (نقصان)		10,000	6,000	4,000	31 مارچ	31 مارچ نیچے سے لایا گیا b/d		7,20,000	4,15,000	3,45,000
	سریش کا سرمایہ		20,000		40,000		رزروفنڈ		90,000	54,000	36,000
	ساکھ										
	نقد			40,000			آشیش کا سرمایہ			20,000	
	سریش کا قرض			4,83,000			لوکیش کا سرمایہ			40,000	
	باقی لے جایا گیا c/d		7,80,000		3,37,000						
			8,10,000	**5,29,000**	**3,81,000**				**8,10,000**	**5,29,000**	**3,81,000**

1 اپریل 2017 کو آشیش اور لوکیش کی بیلنس شیٹ

ذمہ داریاں		رقم(روپیے)	اثاثے		رقم(روپیے)
سرمایہ:			زمین		4,00,000
آشیش	7,80,000		عمارتیں		3,80,0000
لوکیش	3,37,000	11,17,000	پیٹنٹ اور مشنری		4,65,000
سریش کا قرض		4,83,0000	فرنیچر		80,000
متفرق دیندار		124,000	اسٹاک		1,72,000
بقیہ خرمیں		16,000	متفرق لیند اران	1,72,000	
			گھٹا(–) مشکوک قرض کے لیے		1,62,000
			محفوظ	10,000	
			نقد (Rs.121000-Rs.40,000)		81,000
		17,40,000			**17,40,000**

© NCERT Not to be Republished

اشارات عمل (ورکنگ نوٹس):

1۔ فائدے کا حصہ = نیا حصہ - پرانا حصہ

آشیش کا فائدہ = $\frac{3}{5} - \frac{5}{10} = \frac{6-5}{10} = \frac{1}{10}$

لوکیش کا فائدہ = $\frac{2}{5} - \frac{2}{10} = \frac{4-2}{10} = \frac{2}{10}$

آشیش اور لوکیش کے درمیان فائدے کا تناسب = 1:2

2۔ سریش کا حصہ ساکھ = 2,00,000 روپے × 3/10 = 60000 روپے

مثال 13

شیام، گگن اور رام 2:2:1 کے تناسب سے نفع نقصان میں حصہ دار ہیں 31 مارچ 2017 کو ان کی بیلنس شیٹ حسب ذیل ہے:

ذمہ داریاں	رقم (روپیے)	اثاثے	رقم (روپیے)
متفرق دینداران	49,000	نقد	8,000
رزرو	14,500	لینداران	19,000
سرمایہ		اسٹاک	42,00
شیام		مشینری	85,000
گگن		عمارتیں	1,22,000
رام	2,17,500	پیٹنٹس	9,000
مالک کا پروڈنٹ فنڈ	4,000		
	2,85,000		**2,85,000**

چوں کہ گگن کو ایک MNC میں ملازمت کا بہترین موقع مل گیا تھا اس لیے اس نے فرم سے سبکدوش ہونے کا فیصلہ کیا۔ رام اور شیام کے درمیان مستقبل کے منافعوں کو 5:3 کے تناسب میں تقسیم کرنے کا فیصلہ ہوا۔ ساکھ کی قدر 70,000 روپے تھے، مشینری کی قدر 78,000 روپے، بلڈنگ کی قدر 52000 روپے اور اسٹاک کی قدر 30000 روپے تھی؛ 1550 روپے کے ڈوبے قرضوں کو خارج کیا جانا تھا فرم کی کتابوں میں روزنامچہ اندراجات کیجیے اور نئی فرم کی بیلنس شیٹ تیار کیجیے۔

© NCERT Not to be Republished

حل:

شیام، رام اور گگن کی کتابیں

روزنامچہ (جرنل)

تاریخ	تفصیلات	لیجر صفحہ	ڈیبٹ(روپیے)	کریڈٹ(روپیے)
31 مارچ 2017	ازسرنو اندازہ قدر کھاتہ Dr.		20,550	
	مشینری کھاتہ کے لیے			7,000
	اسٹاک کھاتہ کے لیے			12,000
	لیند اراں کھاتہ کے لیے			1,550
	(گگن کی سبکدوشی کے دوران اثاثوں کی ازسرنو قدراندازی پر نقصان)			
	عمارت کھاتہ Dr.		30,000	
	ازسرنو اندازہ قدر کھاتہ کے لیے			30,000
	(گگن کی سبکدوشی پر بلڈنگ کی قدر میں اضافہ)			
	ازسرنو اندازہ قدر کھاتہ Dr.		9,450	
	شیام کا سرمایہ کھاتہ کے لیے			3780
	گگن کے سرمایہ کھاتہ کے لیے			3780
	رام کے سرمایہ کھاتہ کے لیے			1890
	(ازسرنو قدراندازی پر منافع کو شراکت داروں کے سرمایہ کھاتوں میں 2:2:1 کے تناسب سے منتقل کیا گیا)			
	رزرو کھاتہ Dr.		14,500	
	شیام کے سرمایہ کھاتہ کے لیے			5,800
	گگن کے سرمایہ کھاتہ کے لیے			5,800

© NCERT Not to be Republished

تاریخ	تفصیلات	L.F.	Dr. رقم	Cr. رقم
	رام کے سرمایہ کھاتہ کے لیے			2,900
	(ریزروکو شراکت دار کے سرمایہ کھاتے میں منتقل کیا گیا)			
	شیام کے سرمایہ کھاتہ Dr.			
	رام کا سرمایہ کھاتہ Dr.			
	گگن کے سرمایہ کھاتہ کے لیے			
	(گگن کے حصہ ساکھ کا تسویہ شیام اور رام کے سرمایہ کھاتوں میں ان کے فائدے کے تناسب میں کیا گیا)			
	گگن کا سرمایہ کھاتہ Dr.		1,00,080	
	گگن کے قرض کھاتہ کے لیے			1,00,080
	(سبکدوش ہوئے شراکت دار کو واجب الادا رقم اس کے قرض کھاتے میں منتقل کی گئی)			

© NCERT Not to be Republished

31 مارچ 2017 کو شیام اور رام کی بیلنس شیٹ

ذمہ داریاں	رقم (روپیے)	اثاثے	رقم (روپیے)
متفرق دینداران	49,000	نقد	8,000
ملازمین کا پرووڈینٹ فنڈ	4,000	لینداران	17,450
سرمایہ		اسٹاک	30,000
شیام		مشینری	78,000
رام	1,41,370	عمارتیں	1,52,000
گگن کا قرض	1,00,080	پیٹنس	9,000
	2,94,450		**2,94,450**

اشارات عمل (ورکنگ نوٹس):

پرانا حصہ - نیا حصہ = فائدے کا حصہ

شیام کے فائدے کا حصہ $\frac{5}{8} - \frac{2}{5} = \frac{25 - 16}{40} = \frac{9}{40}$

رام کے فائدے کا حصہ $\frac{3}{8} - \frac{1}{5} = \frac{15 - 8}{40} = \frac{7}{40}$

اس لیے، شیام اور رام کے فائدے کا تناسب 9:7=

ازسرنو قدر اندازی کھاتہ

نام(Dr.) جمع(Cr.)

ذمہ داریاں	رقم (روپیے)	اثاثے	رقم (روپیے)
مشنری	7,000	عمارتیں	30,000
اسٹوک (ازسرنو قدر اندازی پر منافع)	12,000	لیند اران	1,550
سرمایہ میں منتقلی			
شیام 3780			
گگن 3780			
رام 1890	9,450		
	30,000		**30,000**

© NCERT Not to be Republished

شراکت داروں کے سرمایہ کھاتے

تاریخ 2017	تفصیلات	لیجر	شیام (روپیے)	گگن (روپیے)	رام (روپیے)	تاریخ 2013	تفصیلات	لیجر	شیام (روپیے)	گگن (روپیے)	رام (روپیے)
31 مارچ	گگن کا سرمایہ		15750		12,250	31 مارچ	نیچے لایا گیا بیلنس/ باقی		89,000	62,500	75,000
	گگن کا قرض			1,00,080			Revaluation نفع		3,780	3,780	1,890
	بقیہ/بیلنس		73,830		67,540		رزرو		5,800	5,800	2,900
							شیام کا سرمایہ			15,750	
							رام کا سرمایہ			15,750	
			89,580	**1,00,080**	**79,790**				**89,580**	**1,00,080**	**79,790**

نوٹ: چوں کہ گگن کو واجب الا دا رقم کی ادائیگی کے لیے دستیاب باقی کافی نہیں ہے اس لیے اس کے سرمایہ کھاتہ کی باقی کو اس کے قرض کھاتے میں منتقل کیا جاتا ہے۔

4.8 شراکت داروں کے سرمائے کا تسویہ

بعض اوقات، شراکت دار کی سبکدوشی/موت پر باقی ماندہ شراکت دار اپنے لگائے گئے سرمائے کا تسویہ اپنے تناسب تقسیم منافع میں کرنے کا فیصلہ کرتے ہیں۔ایسی صورت میں، باقی ماندہ شراکت داروں کے سرمائے کی باقی کے جوڑ کو نئی فرم کا کل سرمایہ مانا جاتا ہے۔اس کے بعد، باقی ماندہ شراکت داروں کے نئے سرمائے کو معلوم کرنے کے لیے فرم کے کل سرمائے کو باقی ماندہ شراکت داروں کے درمیان نئے تناسب تقسیم منافع کے مطابق تقسیم کر دیا جاتا ہے۔اور انفرادی سرمایہ کھاتہ میں سرمائے کی کمی یا زیادہ معلوم کی جاتی ہے ایسی کمی یا زیادتی کا تسویہ نقد رقم کو لگا کر یا نکال کر کیا جاتا ہے۔دونوں صورتوں کے لیے حسب ذیل روز نامچہ اندراجات کیے جائیں گے۔

(i) اضافی سرمائے کو شراکت دار کے ذریعہ نکالے جانے پر:

ساجھے داروں کا سرمایہ کھاتہ Dr.

بینک/نقد کھاتہ کے لیے

(ii) شراکت دار کے ذریعہ سرمائے کی رقم لائے جانے پر:

بینک/نقد کھاتہ Dr.

ساجھے داروں کے سرمایہ کھاتہ کے لیے

مندرجہ ذیل صورتوں پر غور کیجیے:

باقی ماندہ شراکت داروں کے سرمایوں کا تسویہ حسب ذیل طریقوں میں سے کسی ایک پر مشتمل ہوتا ہے۔جنھیں مثالوں کی مدد سے سمجھایا گیا ہے۔

1۔ جب کہ شراکت داروں کے ذریعہ فیصلہ کیا گیا نئی فرم کا سرمایہ مذکورہ ہو:

مثال 14

موہت، نیرج اور سوہن ایک فرم میں 2:1:1 کے تناسب سے حصہ دار ہیں نیرج سبکدوش ہوتا ہے۔موہت اور سوہن نے یہ فیصلہ کیا

© NCERT Not to be Republished

کہ نئی فرم کا سرمایہ 2,00,000 روپیے پر قائم رہے گا۔ موہت اور سوہن کے سرمایہ کھاتے تمام تسویات کے بعد بالترتیب 82000 روپیے اور 41000 روپیے کی جمع باقی (کریڈٹ بیلنس) دکھاتے ہیں۔ باقی ماندہ شراکت داروں کے ذریعہ لایا جانے والا یا ان کو ادا کیا جانے والا اصل نقد معلوم کیجیے اور ضروری روزنامچہ اندراج درج کیجیے۔

حل:

موہت اور سوہن کے درمیان نیا تناسب تقسیم منافع = 2:1

	موہت	سوہن
نئے تناسب پر مبنی سرمایہ ہے	80,000	40,000
موجودہ سرمایہ (تسویات کے بعد) ہے	82,000	41,000
لایا گیا (یا نکالا گیا) نقد ہے	2,000	1,000

© NCERT Not to be Republished

موہت اور سوہن کی کتابیں
روزنامچہ

تاریخ	تفصیلات	ڈیبٹ (روپیے)	کریڈٹ (روپیے)
	موہت کا سرمایہ کھاتہ	2,000	
	سوہن کا سرمایہ کھاتہ	1,000	
	نقد کھاتہ کے لیے		3,000
	(سوہن کے ذریعہ نکالا گیا زائد سرمایہ)		

2۔ جب کہ نئی فرم کا کل سرمایہ مذکورہ نہیں ہوتا۔

مثال 15

آشا، دیپا اور لتا ایک فرم میں 3:2:1 کے تناسب سے شراکت دار ہیں۔ دیپا سبکدوش ہوتی ہے جمع شدہ منافع، ساکھ اور از سر نو قدر اندازی وغیرہ سے تمام تسویات کرنے کے بعد آشا اور لتا کے سرمایہ کھاتے بالترتیب 160000 روپیے اور 80000 روپیے کی جمع باقی دکھاتے ہیں۔ آشا اور لتا کے سرمایوں کا تسویہ ان کے نئے تناسب تقسیم منافع میں کرنے کا فیصلہ کیا گیا۔ آپ شراکت داروں کے نئے سرمایوں کا شمار کیجیے اور اس میں شامل رقوم کو کاروبار میں لانے یا نکال کر لیے جانے کے لیے ضروری روزنامچہ اندراجات کیجیے۔

حل:

(a) موجودہ شراکت داروں کے نئے سرمایوں کا شمار

آشا کے سرمائے میں باقی (تمام تسویات کے بعد) =1,60,000

لتا کے سرمائے میں باقی =80,000

نئی فرم کا کل سرمایہ =240000

3:1 کے نئے تناسب تقسیم منافع پر مبنی

آشا کا نیا سرمایہ= 240000 روپیے $\times \frac{3}{4}$ =180000

لتا کا نیا سرمایہ= 240000 روپیے $\times \frac{1}{4}$ =60000

نوٹ: نئی فرم کا کل سرمایہ باقی ماندہ شراکت داروں کے سرمایہ کھاتوں کی باقی کے جوڑ پر مبنی ہے۔

(b) باقی ماندہ شراکت داروں کے ذریعہ لائے جانے والے یا نکالے جانے والے نقد کا شمار:

	آشا(روپیے)	لتا(روپیے)
نئے سرمائے	1,80,000	60,000
موجودہ سرمائے	1,60,000	80,000
	20,000	20,000

آشا اور لتا کی کتابیں

روزنامچہ

تاریخ	تفصیلات	لیجر	ڈیبٹ (روپیے)	کریڈٹ (روپیے)
	نقد کھاتہ آشا کے سرمایہ کھاتہ کے لیے (آشا کے ذریعہ لایا گیا نقد)		20,000	 20,000
	لتا کا سرمایہ کھاتہ نقد کھاتہ کے لیے (لتا کے ذریعہ نکالی گئی اضافی رقم)		20,000	 20,000

© NCERT Not to be Republished

3۔ جب کہ سبکدوش ہوئے شراکت دار کو قابل ادا رقم باقی ماندہ شراکت داروں کے ذریعہ اس طرح لائی جاتی ہے کہ ان سرمایوں کا تسویہ ان کے نئے تناسب تقسیم منافع کے مطابق ہو جائے:

مثال 16

للت، پنکج اور راہل 4:3:3 کے تناسب سے نفع نقصان میں حصہ دار ہیں۔ للت کی سبکدوشی پر، از سر نو قدر اندازی، ساکھ اور ریزرو سے متعلق تمام تسویات کے بعد ان کے بالترتیب سرمائے 70,000 روپیے، 60,000 روپیے اور 50,000 روپیے ہیں یہ فیصلہ ہوا کہ للت کو قابل ادا رقم پنکج اور راہل کے ذریعہ اس طرح لائی جائے گی کہ ان کے سرمائے ان کے تناسب تقسیم کے مطابق ہو جائیں۔ راہل اور پنکج کے ذریعہ لائی جانے والی رقم کا شمار کیجیے۔ اس کے لیے اور للت کو ادائیگی کے ذریعہ لائی جانے والی رقم کا شمار کیجیے۔ اس کے لیے اور للت کو ادائیگی کے لیے ضروری روزنامچہ اندراجات بھی کیجیے۔

للت کی سبکدوشی کے بعد، پنکج اور راہل کے درمیان نیا تناسب تقسیم منافع 3:3 یعنی 1:1 ہے۔

حل:

	روپیے
(a) نئی فرم کے کل سرمائے کا شمار	
(i) پنکج کے سرمایہ کھاتے میں باقی (تسویہ کے بعد)	60,000
(ii) راہل کے سرمایہ کھاتے میں باقی (تسویہ کے بعد)	50,000
(iii) للت (سبکدوش ہوئے شراکت دار) کو قابل ادا رقم	70,000
نئی فرم کا کل سرمایہ (i)+(ii)+(iii)	18,00,00

(b) باقی ماندہ شراکت داروں کے نئے سرمائے کا شمار

پنکج کا نیا سرمایہ = 1,80,000 روپیے $\times \frac{1}{2}$ = 90,000 روپیے

راہل کا نیا سرمایہ = 1,80,000 روپیے $\times \frac{1}{2}$ = 90,000 روپیے

(c) باقی ماندہ شراکت داروں کے ذریعہ لائی جانے والی یا نکالی جانے والی رقوم کا شمار

	پنکج (روپیے)	راہل (روپیے)
نیا سرمایہ (1,80,000 روپیے 1:1 کے تناسب میں)	90,000	90,000
موجودہ سرمایہ (تسویہ کے بعد)	60,000	50,000
لایا جانے والا نقد	30,000	40,000

© NCERT Not to be Republished

پنکج اور راہل کی کتابیں

روزنامچہ

تاریخ تفصیلات		لیجر	ڈیبٹ (روپیے)	کریڈٹ (روپیے)
نقد کھاتہ	Dr.		70,000	
پنکج کے سرمایہ کھاتے کے لیے				30,000
راہل کے سرمایہ کھاتے کے لیے				40,000
(پنکج اور راہل کے ذریعہ لائی گئی رقوم)				
للت کا سرمایہ کھاتہ	Dr.		70,000	
نقد کھاتہ کے لیے				70,000
(سبکدوشی پر للت کو ادا کی گئی رقم)				

© NCERT Not to be Republished

مثال 17

موہت، نیرج اور سوہن شراکت دار ہیں اور اپنے سرمایوں کے مطابق نفع نقصان کو تقسیم کرتے ہیں 31 مارچ 2017 کو ان کی بیلنس شیٹ حسب ذیل ہے:

ذمہ داریاں	رقم (روپیے)	اثاثے	رقم (روپیے)
دینداران	21,000	عمارتیں	1,00,000
موہت کا سرمایہ	80,000	مشینری	50,000
نیرج کا سرمایہ	40,000	اسٹاک	18,000
سوہن کا سرمایہ	40,000	لیندا ران	
عمومی رزرو	20,000	گھٹا (–): خراب قرض کے لیے بروویژن	19,000
		بینک میں نقد	14,000
	2,01,000		**2,01,000**

اسی تاریخ پر، نیرج نے فرم سے سبکدوش ہونے کا فیصلہ کیا۔شراکت داروں نے حسب ذیل تسویات پر اتفاق کیا اور اسے اس کا حصہ ادا کر دیا۔

1۔ بلڈنگ میں 20% بیش قدری

2۔ ڈوبے ہوئے اور مشتبہ قرضوں کے لیے کاروباری قرض داروں کے محفوظ کی 15% تک توسیع۔

3۔ مشینری میں 20% کم قدری

4۔ فرم کی ساکھ کی قدر 72000 روپیے جانچی گئی۔سبکدوش ہوئے شراکت دار کے حصہ کا تسویہ باقی ماندہ شراکت داروں کے سرمایہ کھاتوں کے ذریعہ کیا گیا۔

5۔ نئی فرم کا سدرمایہ 120000 روپیے مقرر ہوتا ہے۔

ازسرنو قدراندازی کھاتہ، شراکت داروں کے سرمایہ کھاتے اور B کی سبکدوشی کے بعد بیلنس شیٹ تیار کیجیے۔

© NCERT Not to be Republished

حل:

ازسرنو قدراندازی کھاتہ

تفصیلات		رقم(روپیے)	تفصیلات	رقم(روپیے)
قرض پر پروویژن		2,000	عمارتیں	20,000
مشینری				
سرمایہ (ازسرنو اندازہ قدر پر نفع)				
موہت	4,000			
نیرج	2,000			
سوہن	2,000	8,000		
		20,000		**20,000**

شراکت داروں کے سرمایہ کھاتے

تاریخ 2017	تفصیلات	لیجر	موہت (روپیے)	نیرج (روپیے)	سوہن (روپیے)	تاریخ 2017	تفصیلات	لیجر	موہت (روپیے)	نیرج (روپیے)	سوہن (روپیے)
31مارچ	نیرج کا سرمایہ		12,000		6,000		نیچے لایا گیا بیلنس		80,000	40,000	40,000
	بیلنس		82,000	65,000	41,000		عمومی رزرو		10,000	5,000	5,000
							(ازسرنو اندازہ قدر) نفع		4,000	2,000	2,000
							موہت کا سرمایہ			12,000	
							سوہن کا سرمایہ			6,000	
			94,000	65,000	47,000		بیلنس b/d		94,000	65,000	47,000
	بینک			65,000					82,000	65,000	41,000
	بینک		2,000		1,000						
	بیلنس c/d (1)		80,000		40,000						
			82,000	**65,000**	**41,000**				**82,000**	**65,000**	**41,000**

31مارچ 2017 کو بیلنس شیٹ

ذمہ داریاں	رقم (روپیے)	اثاثے		رقم (روپیے)
دیندار ان	21,000	عمارتیں		1,20,000
بینک کا قرض	54,000	مشینری		40,000
سرمایہ		اسٹاک		18,000
موہت		لیندار ان	20,000	
سوہن	1,20,000	گھٹا(-): مشکوک قرض کے لیے محفوظ (1000+2000)	3,000	17,000
	1,95,000			**1,95,000**

© NCERT Not to be Republished

بینک اکاؤنٹ

نام(Dr.) | (Cr.)جمع

تاریخ	تفصیلات	لیجر	رقم(روپیے)	تاریخ	تفصیلات	لیجر	رقم(روپیے)
	نیچے لایا گیا بیلنس		14,000		موہت کا سرمایہ		2,000
	بینک کا قرض		54,000		سوہن کا سرمایہ		1,000
					نیرج کا سرمایہ		65,000
			68,000				**68,000**

2۔ یہ فرض کیا گیا کہ سبکدوش ہو رہے شراکت دار کو ادائیگی کرنے کی خاطر بنک سے اوورڈرافٹ لیا گیا ہے۔

3۔ موہت اور سوہن کے ذریعہ لایا جانے والا یا نکالا جانے والا نقد

	سوہت(روپیے)	سوہن (روپیے)
(a) نئے سرمائے (120000 روپیے 2:1 کے تناسب میں)	80000	40000
(b) موجودہ سرمایہ (تسویات کے بعد) شمار کیا گیا	82000	41000
نقد لایا جانا (ادا کیا جا چکا) ہے	2,000	1,000

اسے خود کیجیے

1۔ A، B اور C شراکت دار ہیں اور نفع نقصان کو اپنے سرمائے کے تناسب میں تقسیم کرتے ہیں 31 مارچ 2017 کو ان کی بیلنس شیٹ حسب ذیل ہے:

31 مارچ 2017 کو بیلنس شیٹ

ذمہ داریاں		رقم(روپیے)	اثاثے		رقم(روپیے)
قابل ادا بل		6,250	زمین اور عمارتیں		12,000
متفرق دیند اران		10,000	لیند اران	10500	
Reserve Fund		2,750	گھٹا(–): خراب قرض	500	10,000
سرمایہ:			قابل وصول بل		7,000
اے	20,000		اسٹاک		15,500
بی	15,000		پلانٹ اور مشینری		11,500
سی	15,000	50,000	بینک میں نقد		13,000
		69,000			**69,000**

© NCERT Not to be Republished

Bبیلنس شیٹ کی تاریخ پر سبکدوش ہوگیا اور مندرجہ ذیل تسویات کی گئیں:

(a) اسٹاک کی قدر کو 5% کم کیا گیا

(b) فیکٹری بلڈنگ کی قدر میں 12% اضافہ کیا گیا

(c) محفوظ برائے مشکوک قرضات میں 5% تک اضافہ کرنا ہے۔

(d) محفوظ برائے قانونی اخراجات کو 265 روپے کا رکھا جائے گا۔

(e) فرم کی ساکھ 10,000 روپے مقرر ہوتی ہے۔

(f) نئی فرم کا سرمایہ 30,000 روپے مقرر ہوتا ہے۔ کاروبار کو جاری رکھنے والے شراکت دار اپنے سرمایوں کو 3:2 کے نئے تناسب تقسیم منافع میں رکھنے کا فیصلہ کرتے ہیں۔

فرم کے سرمایہ کھاتوں میں اختتامی باقیات معلوم کیجیے اور A اور C کے ذریعہ اپنے سرمایوں کو نئے تناسب تقسیم منافع کے مطابق بنانے کے لیے لائی جانے والی رقم یا نکالی جانے والی رقم کا بھی شمار کیجیے۔

2۔ R، S اور M 3:2:1 کے تناسب سے نفع نقصان میں حصہ دار ہیں 31 مارچ 1917 کو فرم کی بیلنس شیٹ حسب ذیل تھی۔

31 مارچ 2017 کو بیلنس شیٹ

ذمہ داریاں		رقم (روپیے)	اثاثے	رقم (روپیے)
متفرق دینداران		16,000	عمارتیں	23,000
سرمایہ			لیندا ران	7,000
آر	20,000		اسٹاک	12,000
ایس	7,500		پیٹنس	8,000
ایم	12,500	40,000	بینک	6,000
		56,000		**56,000**

شیام مندرجہ بالا تاریخ کو حسب ذیل شرائط پر سبکدوش ہوگیا:

(a) بلڈنگ کی قدر میں 8,800 روپے اضافہ کیا جانا ہے۔

© NCERT Not to be Republished

(b) قرض داروں پر 5% محفوظ برائے مشکوک قرضات (Prov. for Doubtful Debt) بنانا ہے۔

(c) ساکھ کی قدر 9,000 روپے جانچی جاتی ہے۔

(d) S کو 5,000 روپے فوری طور پر ادا کیے جانے ہیں اور اس کو واجب الادا باقی کو قرض مانا جانا ہے جس پر 6% سالانہ کی شرح سے سود ادا کیا جائے گا۔

تشکیل نو شدہ فرم کی بیلنس شیٹ تیار کیجیے۔

© NCERT Not to be Republished

4.9 شراکت دار کی موت

جیسا کہ پہلے بیان کیا گیا، شراکت دار کی موت کی صورت میں کی جانے والی کھاتہ داری عمل آوری ویسی ہوتی جیسی کہ شراکت دار کی سبکدوشی کی صورت میں کی جاتی ہے۔ شراکت دار کی موت کی صورت میں اس کا مطالبہ اس کے وصی (ایگزیکیوٹر) کو منتقل کر دیا جاتا ہے اور اس کا نبٹارا سبکدوش ہوئے شراکت دار کی طرح کیا جاتا ہے بہر حال دونوں صورتوں میں ایک اہم فرق ہے وہ یہ کہ شراکت در کی سبکدوشی عموماً منصوبہ بند ہوتی ہے اور کھاتہ داری سال کے اختتام پر اس کا نفاذ ہوتا ہے۔ مگر موت کا سانحہ سال میں کسی بھی وقت پیش آ سکتا ہے۔ لہٰذا، شراکت دار کی موت کی صورت میں، اس کا مطالبہ آخری بیلنس شیٹ سے تاوقت موت اس کے حصہ نفع نقصان، سرمائے پر سود، نکالی گئی رقم پر سود وغیرہ پر مشتمل ہوگا۔ اس میں اہم پریشانی کا تعلق متعلقہ مدت (آخری بیلنس شیٹ کی تاریخ سے لے کر شراکت دار کی موت کی تاریخ تک مدت) کے منافع کو شمار کرنے سے ہے۔ چونکہ اس مدت کے لیے کتابوں کو بند کرنا اور اختتامی کھاتوں کو تیار کرنا ایک بے ڈھنگا اور تکلیف دہ عمل خیال کیا جاتا ہے۔ اس لیے مرحوم شراکت دار کے حصہ منافع کا شمار گذشتہ سال کے منافع (یا گذشتہ چند سالوں کے اوسط) یا فروخت کی بنیاد پر کیا جا سکتا ہے۔

مثال کے طور پر باکل، چمپک اور درشن 5:4:1 کے تناسب سے ایک فرم میں حصہ دار تھے 31 مارچ 2017 کے اختتام پر فرم کا منافع 1,00,000 روپے تھے۔ 30 جون 2016 کو چمپک کی وفات ہوگئی 1 اپریل سے لے کر 30 جون 2016 کی مدت تک کے لیے چمپک کے حصہ منافع کا شمار حسب ذیل طریقہ سے کیا جائے گا:

سال 31 مارچ 2017 کے اختتام پر کل منافع = 1,00,000

چمپک کا حصہ منافع:

مرحوم شراکت دار کا حصہ × تناسبی مدت × گذشتہ سال کا منافع

$1,00,000 = \frac{4}{10} \times \frac{3}{12} \times 10,000$ روپے

حسب ذیل روزنامچہ اندراج کیا جائے گا۔

نفع اور نقصان سسپنس کھاتہ	Dr.	10,000
چمپک کے سرمایہ کھاتہ کے لیے		10,000

(چمپک کا حصہ منافع اس کے سرمایہ کھاتے میں منتقل کیا گیا)

بصورت دیگر، اگر چمپک کا حصہ منافع گذشتہ تین سالوں کے اوسط منافعوں کی بنیاد پر شمار کیا جاتا جو کہ 15-2014 میں 136000 روپے منافع، 16-2015 میں 154000 روپے منافع اور 17-2016 میں 100000 روپے منافع تھا۔ اس صورت میں چمپک کا حصہ منافع کا شمار 7 اپریل 2016 تا 30 جون 2016 کی مدت کے لیے، گذشتہ تین سالوں کے اوسط منافع کی بنیاد پر حسب ذیل طریقہ سے کیا گیا ہوتا۔

اوسط منافع = کل منافع / سالوں کی تعداد = $\frac{Rs.1,36,000+Rs.1,54,000+Rs.1,00,000}{3}$

$= \frac{3,90,000}{3} = 1,30,000$ روپے

چمپک کا حصہ منافع $= 1,30,000 \times \frac{3 \text{ ماہ}}{12 \text{ ماہ}} \times \frac{4}{10}$

$= 13,000$ روپے

© NCERT Not to be Republished

لیکن اگر، معاہدہ یہ ہو کہ مرحوم شراکت دار کا حصہ منافع فروخت کی بنیاد پر معلوم کیا جائے گا اور مذکورہ فروخت سال 16-2015 کے دوران 80,000 روپے اور 1 اپریل 2016 تا 30 جون 2016 فروخت 1,50,000 ہو تب چمپک کے حصہ منافع کا شمار (1 اپریل 2016 تا 30 جون 2016) حسب ذیل طرح سے کیا جائے گا۔

اگر فروخت 8,00,000 روپیے ہے، تب منافع $= 1,00,000$ روپیے

اگر فروخت 1 روپیہ ہے، تب منافع $= \frac{1,00,000}{8,00,000}$ روپیے

اگر فروخت 1,50,000 روپیے ہے، تب منافع $= \frac{1,00,000}{8,00,000} \times 1,50,000$

چمپک کا حصہ منافع

=18,750 روپے

=7,500 روپے

روزنامچہ اندراج حسب ذیل ہوگا۔

نفع اور نقصان

Profit and Loss (Suspenses) A/c Dr.

To Deceased Partner's Capital A/c

(متعلقہ مدت کے لیے منافع کا حصہ)

مثال18

انل، بھانو اور چندو 5:3:2 کے تناسب سے نفع نقصان میں حصہ تھے 31 مارچ 2017 کو ان کی بیلنس شیٹ حسب ذیل تھی۔

انل، بھانو اور چندو کی کتابیں

31 مارچ 2017 کو بیلنس شیٹ

ذمہ داریاں		رقم(روپیے)	اثاثے	رقم(روپیے)
دیندارن		11,000	عمارتیں	20,000
رزروفنڈ		6,000	مشینری	30,000
انل کا سرمایہ	30,000		اسٹاک	10,000
شانو کا سرمایہ	25,000		پیٹنس	11,000
چندو کا سرمایہ	15,000	70,000	لیندارن	8,000
			نقد	8,000
		87,000		**87,000**

1، اکتوبر 2017 کو انل کی وفات ہوگئی۔ اس کے وارثین اور باقی ماندہ شراکت داروں میں اتفاق ہوا کہ:

(a) ساکھ کی قدر گذشتہ چار برسوں کے اوسط منافعوں کی $2\frac{1}{2}$ سال کی خریداری پر آنکی جائے گی۔ گذشتہ چار برسوں کے منافع تھے:

© NCERT Not to be Republished

سال14-2013----13000روپیے، سال15-2014----12000روپیے سال----20000 2015-16روپیے، سال17-2016——15000روپیے۔

(b) پیٹنٹ کی قدر8000روپیے ،مشینری کی قدر28000روپیے اور بلڈنگ کی قدر25000روپیے ہے۔

(c) سال18-2017کے منافع کے لیے قیاس کیا جائے گا کہ یہ اسی شرح پر ہوتا جیسا کہ گذشتہ برس ہوا تھا۔

(d) سرمائے پر%10 سالانہ کی شرح سے سود دیا جائے گا۔

(e) انل کوواجب رقم کا آدھا فوری طور پر ادا کیا جائے گا۔

1 اکتوبر کوانل کا سرمایہ کھاتہ اورانل کے وصی کا کھاتہ تیار کیجیے۔

حل:

انل، بھانو اور چندو کی کتابیں

نام(.Dr) جمع(.Cr)

تاریخ 2017	تفصیلات	لیجر	رقم(روپیے)	تاریخ 2012	تفصیلات	لیجر	رقم(روپیے)
1/اکتوبر	انل کا وارث		57,000	1 اپریل	نیچے لایا گیا بیلنس/ باقی		30,000
				17	رزروفنڈ		3,000
				1 اکتوبر	بھانو کا سرمایہ		11,250
				17	چندو کا سرمایہ		7,500
					نفع اور نقصان (سسپنس)		3,750
					سرمایہ پر سود		1,500
			57,000				**57,000**

© NCERT Not to be Republished

انل کے وصی (ایگزی کیوٹر) کا کھاتہ

نام(Dr.) جمع(Cr.)

تاریخ 2017	تفصیلات	لیجر	رقم (روپیے)	تاریخ	تفصیلات	لیجر	رقم (روپیے)
1/اکتوبر	بینک		28,500	1 اکتوبر 2017	انل کا سرمایہ		57,000
	لایا گیا بیلنس/باقی		28,500				
			57,000				**57,000**

اشارات عمل (ورکنگ نوٹس)

1۔

از سر نو قدر اندازی کھاتہ

نام(Dr.) جمع(Cr.)

تاریخ	تفصیلات	لیجر	رقم (روپیے)	تاریخ	تفصیلات	لیجر	رقم (روپیے)
	پیٹینٹ		3,000		عمارت		5,000
	مشینری		2,000				
			5,000				**5,000**

2۔ ساکھ = سال کی خریداری × اوسط منافع

اوسط منافع $= \dfrac{13,000+12,000+20,000+15,000}{4}$

$= \dfrac{60,000}{4}$ روپیے = 15,000 روپیے

ساکھ $= \dfrac{5}{2} \times 15,000$

= 37,500 روپیے

انل کا حصہ ساکھ $= \dfrac{5}{10} \times 37,500$

= 18,750 روپیے

© NCERT Not to be Republished

3۔ منافع گذشتہ بیلنس شیٹ کی تاریخ سے موت کی تاریخ تک

(1،اپریل2017 تا1 اکتوبر2017)=6 مہینے

6ماہ کے لیے منافع= $15{,}000 \times \frac{6}{12}$ = 7,500 روپے

انل کا حصہ منافع = $7{,}500 \times \frac{5}{10}$ = 3,750 روپے

4۔ سرمائے پر سود (1 اپریل2017 تا1 اکتوبر 2017)

= 30,000روپے $\times \frac{6}{12} \times \frac{10}{100}$

= 1,500 روپے

© NCERT Not to be Republished

مثال19

موہت، سوہن اور راہل 2:2:1 کے تناسب سے نفع نقصان میں حصہ دار ہیں 31 مارچ 2017 کو ان کی بیلنس شیٹ کو دی گئی ہے۔

موہت، سوہن اور راہل کی کتابیں
31مارچ2017 کو بیلنس شیٹ

ذمہ داریاں		رقم(روپیے)	اثاثے	رقم(روپیے)
دینداران		40,000	ساکھ	30,000
رزروفنڈ		25,000	قائم اثاثے	60,000
سرمایہ:			اسٹاک	10,000
موہت	30000		متفرق لینداران	20,000
سوہن	25000		نقد در بینک	15,000
راہل	15000	**1,35,000**		**1,35,000**

15 جون 2017 کو سوہن کی وفات ہوگئی۔ شراکت نامہ کی رو سے اس کے قانونی نمائندگان حسب ذیل کے مستحق ہیں:

1۔ سرمایہ کھاتہ میں باقی:

2۔ گذشتہ چار برسوں کے اوسط منافع کے تین گنے کی بنیاد پر جانچی گئی ساکھ کے حصہ۔

3۔ گذشتہ چار برسوں کیا وسط منافع کی بنیاد پر وفات کی تاریخ تک منافع میں حصہ۔

4۔ 12% سالانہ کی شرح سے سرمائے پر سود۔

سال آخر 31 مارچ 2017، 2016، 2015، 2014 کو بالترتیب منافع بالترتیب 15,000 روپے، 17,000 روپے، 19,000 روپے، اور 13,000 تھے۔

فرم نے 1,25,000 روپے کی ایک مشترک زندگی پالیسی لی تھی جس کا سالانہ پریمیم ہر سال نفع نقصان کھاتے سے چارج کیا جارہا تھا۔

سوہن کے قانونی نما1 ئندگان کو واجب رقم کی ادائیگی کی جانی تھی۔ موہت اور راہل نے سوہن کے حصہ کو مساوی طور پر وصول کر کے شراکت داری جاری رکھی۔ سوہن کے قانونی نمائندگان کو واجب الادا رقم معلوم کیجیے۔

حل:

موہت، سوہن اور راہل کی کتابیں
سوہن کا سرمایہ کھاتہ

نام(Dr.) جمع(Cr.)

تاریخ	تفصیلات	لیجر	رقم (روپیے)	تاریخ 2017	تفصیلات	لیجر	رقم (روپیے)
	ساکھ		12,000	1 اپریل	تفصیلات		25,000
	سوہن کا وارث		94,158	15 جون	نیچے لایا گیا بیلنس/باقی		10.000
					رزرو فنڈ		9,600
					موہت کا سرمایہ		9,600
					راہل کا سرمایہ		1,333
					نفع اور نقصان (سسپنس)		
							50,000
					مشترکہ لائف پالیسی		625
					سرمایہ پر سود		
			1,06,158				**1,06,158**

© NCERT Not to be Republished

اشارات عمل (ورکنگ نوٹس):

1۔ سوہن کا حصہ ساکھ = فرم کی ساکھ ×

= 48000 روپے × $\frac{2}{5}$ × = 19200 روپے

فرم کی ساکھ = 3 × اوسط منافع

3 × $\frac{2}{5}$ × روپے = 48000 روپے۔

2۔ نفع اور نقصان (مشتبہ/سس پینس)

(گذشتہ بیلنس شیٹ سے وفات کی تاریخ تک منافع کا حصہ) $\frac{64,000}{4}$ × 3 ماہ

$\frac{2.5}{12} \times \frac{2}{5} \times \frac{64,000}{4}$ = 1333 روپے

3۔ مشترک زندگی پالیسی (Joint Life Policy) = 125000 روپے

سوہن کا حصہ = 125000 روپے

4۔ سرمائے پر سود = 25000 روپے × $\frac{2.5}{12}$ × $\frac{12}{100}$ × = 625 روپے

© NCERT Not to be Republished

اسے خود کیجیے

31 دسمبر 2015 کو پنکی، قریشی اور راکیش کی بیلنس شیٹ حسب ذیل تھی:

31 مارچ 2017 کو بیلنس شیٹ

ذمہ داریاں		رقم (روپیے)	اثاثے	رقم (روپیے)
متفرق دیندارن		25,000	عمارتیں	26,000
رزروفنڈ		20,000	سرمایہ کاری	15,000
سرمایہ:			لیندارن	15,000
پنکی	15,000		قابل وصول بل	6000
قریشی	10,000		اسٹاک	12,000
راکیش	10,000	35,000	نقد	6,000
		80,000		**80,000**

شراکت نامہ کی رو سے تناسب تقسیم منافع 2:1:1 ہے اور شراکت دار کی موت کی صورت میں اس کا وصی حسب ذیل کی ادائیگی کا مستحق ہوگا۔

(a) گذشتہ بیلنس شیٹ کی تاریخ پر اس کے سرمایہ کھاتہ کی جمع (کریڈٹ)

(b) گذشتہ بیلنس شیٹ کی تاریخ پر ریزرو میں اس کا تناسبی حصہ۔

(c) گذشتہ 3 سالوں کے اوسط منافع کی بنیاد پر وفات کی تاریخ تک منافعوں میں اس کا تناسبی حصہ مع 10% ۔اور

(d) بطور ساکھ، گذشتہ تین سالوں کے کل منافع میں اس کا تناسبی حصہ۔گذشتہ تین سالوں کا خالص منافع تھا:

	روپیے
2013	16,000
2014	16,000
2015	15,400

1، اپریل 2015 کو راکیش کی وفات ہوگئی۔اس نے اپنی وفات کی تاریخ تک 5000 روپیے کاروبار سے نکالے تھے۔سرمایہ کاری (انویسٹمنٹ) کو اس کی کتابی قدر پر فروخت کر دیا گیا۔اور راکیش کے وصی (ایگزی کیوٹر) کو ادائیگی کر دی گئی۔راکیش کا سرمایہ کھاتہ اور راکیش کے وصی کھاتہ تیار کیجیے۔

©NCERT Not to be Republished

باب میں متعارف کرائی گئی اصطلاحات

- شراکت دار کی سبکدوشی
- مرحوم شراکت دار کا وصی Executors of Deceased Partner
- شراکت دار کی موت Death of a Partner
- وصی کا کھاتہ Executor's Account
- فائدے کا تناسب Gaining Ratio

خلاصہ

1۔ نیا تناسب تقسیم منافع: نیا تناسب تقسیم منافع وہ تناسب ہوتا ہے جس میں کسی شراکت دار کی سبکدوشی یا موت کے بعد باقی ماندہ شراکت دار مستقبل کے منافع تقسیم کریں گے۔

رخصت ہوئے شراکت دار سے وصول کیا گیا حصہ — پرانا حصہ = نیا حصہ

2۔ فایدے کا تناسب: وہ تناسب ہے باقی ماندہ شراکت دار سبکدوش ہوئے/مرحوم شراکت دار سے حصہ وصول کر چکے ہیں۔

3۔ ساکھ کا تصفیہ: بنیادی اصول یہ ہے کہ فائدے میں جانے والے شراکت دار اپنے فائدے کی حد تک ایثار کرنے والے شراکت

دارکو معاوضہ ادا کرتے ہیں۔ یہ ادائیگی ساکھ کے بالترتیب حصہ کے لیے ہوتی ہے۔

اگر کتابوں میں ساکھ پہلے سے دکھائی گئی ہو تب اسے تمام شراکت داروں کے سرمایہ کھاتوں کو ان کے پرانے تناسب تقسیم منافع میں ڈیبٹ کر کے خارج کیا جائے گا۔

4۔ ذمہ داریوں اور اثاثوں کی از سر نو قدر اندازی: شراکت دار کی سبکدوشی/موت کے وقت، چند ایسے اثاثے بھی ہو سکتے ہیں جنھیں اپنی چالو قدروں پر نہیں دکھایا گیا ہو۔ اسی طرح، چند ذمہ داریاں بھی ہوسکتی ہیں جنھیں ان کی اصل دین داری (جو کہ فرم کو ادا کرنی ہے) سے مختلف قدروں پر دکھایا گیا ہو۔ اس کے علاوہ چند غیر مندرج اثاثے اور ذمہ داریاں بھی ہوسکتی ہیں جنھیں درج کیا جاتا ہو۔

5۔ جمع شدہ نفع/نقصانات: ریزرو (جمع شدہ منافعوں) یا نقصانات کا تعلق تمام شراکت داروں سے ہوتا ہے۔ اس لیے انھیں تمام شراکت داروں کے سرمایہ کھاتوں میں منتقل کیا جانا چاہیے۔

6۔ شراکت دار کی سبکدوشی/ وفات کے وقت، باقی ماندہ شراکت دار اپنے سرمایوں کو اپنے تناسب تقسیم منافع میں رکھنے کا فیصلہ بھی کر سکتے ہیں۔

© NCERT Not to be Republished

مشق کے لیے سوالات

مختصر جوابی سوالات

1۔ وہ کیا مختلف طریقے ہیں جن میں ایک شراکت دار فرم سے سبکدوش ہوسکتا ہے۔

2۔ شراکت دار کی سبکدوشی کے وقت مختلف تسویہ طلب معملات تحریر کیجیے۔

3۔ ایثاری تناسب اور فائدے کے تناسب کے درمیان فرق کیجیے۔

4۔ شراکت دار کی سبکدوشی یا موت پر فرم اثاثوں اور ذمہ داریوں کی از سر نو قدر اندازی کیوں کرتی ہے۔

5۔ سبکدوش ہوا/ مرحوم شراکت دار فرم کی ساکھ میں حصہ کا مستحق کیوں ہوتا ہے۔

طویل جوابی سوالات

1۔ سبکدوش شراکت کو ادائیگی کے طریقوں کی وضاحت کیجیے۔

2۔ آپ مرحوم شراکت دار کو قابل ادا رقم کا شمار کیسے کریں گے۔

3۔ شراکت کی سبکدوشی یا وفات کے وقت ساکھ کے تصفیہ کی وضاحت کیجیے۔

4۔ شراکت دار کی موت پر منافع میں حصہ کو شمار کرنے کے مختلف طریقوں پر بحث کیجیے۔

عددی سوالات (Numerical Questions)

1۔ اپرنا، منیشا اور سونیا شراکت دار ہیں اور 3:2:1 کے تناسب سے نفع نقصان تقسیم کرتی ہیں۔ منیشا سبکدوش ہوتی ہے اور فرم کی ساکھ کی قدر 1,80,000 روپیے جانچی جاتی ہے۔ اپرنا اور سونیا نے مستقبل کے منافع کو 3:2 کے تناسب میں تقسیم کرنے کا فیصلہ کیا۔ ضروری روزنامچہ اندراجات درج کیجیے (جواب ڈیبٹ اپرنا کا سرمایہ کھاتہ 1,80,000 روپیے سے، ڈیبٹ سونیا کا سرمایہ کھاتہ 42,000 روپیے سے، کریڈٹ منیشا کا سرمایہ کھاتہ 60,000 روپیے سے)

2۔ سنگیتا، سروج اور شانتی 2:3:5 کے تناسب سے نفع نقصان میں حصہ دار ہیں۔ کتابوں میں ساکھ کی قدر 60,000 روپیے دکھائی جارہی ہے۔ سنگیتا سبکدوش ہوتی ہے اور ساکھ کی قدر 90,000 روپیے جانچی جاتی ہے۔ سروج اور شانتی نے مستقبل کے منافعوں کو مساوی طور پر تقسیم کرنے کا فیصلہ کیا، ضروری روزنامچہ اندراجات درج کیجیے۔

3۔ ہمانشو، گگن اور نمن 3:2:1 کے تناسب سے نفع نقصان میں حصہ دار ہیں 31 مارچ 2017 کو نمن سبکدوش ہوتا ہے۔ مذکورہ تاریخ پر فرم کے مختلف اثاثے اور ذمہ داریاں حسب ذیل ہیں:

نقد 10,000 روپیے، بلڈنگ 1,00,000 روپیے، پلانٹ اور مشینری 40,000 روپیے، اسٹاک 20,000 روپیے، قرض دار 20,000 روپیے اور سرمایہ کاری (انویسٹ منٹ) 30,000 روپیے۔

نمن کی سبکدوشی پر شراکت داروں کے درمیان حسب ذیل پر اتفاق ہوا۔

(i) بلڈنگ میں 20% بیش قدری

(ii) پلانٹ اور مشینری میں 10% کم قدری

(iii) قرض داروں پر ڈوبے اور مشکوک قرضوں کے لیے 5% محفوظ تخلیق کرنا ہے۔

(iv) اسٹاک کی قدر 18,000 روپیے اور سرمایہ کاری کی قدر 35,000 روپیے جانچی گئی۔

مندرجہ بالا کے لیے ضروری روزنامچہ اندراجات درج کیجیے اور ازسرنو قدراندازی کھاتہ تیار کیجیے۔

4۔ نریش، راج کمار اور بشواجیت مساوی شراکت دار ہیں۔ راج کمار نے سبکدوش ہونے کا فیصلہ کیا۔ اس کی سبکدوشی کی تاریخ پر، فرم کی بیلنس شیٹ حسب ذیل کا اظہار کرتی ہے:

© NCERT Not to be Republished

عمومی ریزرو36,000روپیے ،اور نفع اور نقصان کھاتہ (ڈیبٹ)15,000 روپیے۔

مندرجہ بالا کے لیے ضروری روزنامچہ اندراجات درج کیجیے۔

5۔ دگ وجے، برجیش اور پراکرم ایک فرم میں 2:2:1 کے تناسب سے نفع نقصان میں حصہ دار ہیں۔31 مارچ 2017 کو ان کی بیلنس شیٹ حسب ذیل تھی۔

ذمہ داریاں	رقم(روپیے)	اثاثے	رقم(روپیے)
دیندار ان	49,000	نقد	8,000
رزرو	18,500	لیندار ان	19,000
دگوجے کا سرمایہ	82,000	اسٹاک	42,000
برجیش کا سرمایہ	60,000	عمارتیں	2,07,000
پراکرم کا سرمایہ	75,500	پیٹینٹ	9,000
	2,85,000		**2,85,000**

© NCERT Not to be Republished

31مارچ 2017 کو برجیش حسب ذیل شرائط پر سبکدوش ہوگیا:

(i) فرم کی ساکھ کی قدر 70000 روپیے جانچی گئی اور کتابوں میں اس کا اظہار نہیں کیا جانا تھا۔

(ii) 2000 روپیے کے دوبے قرضات کو خارج کیا جانا تھا۔

(iii) پیٹینٹ کی قدر کچھ نہیں رہ گئی تھی۔لہٰذا ان کی قدر کو صفر خیال کیا جانا تھا۔

ازسرنو قدر اندازی کھاتہ،شراکت داروں کے سرمایہ کھاتے اور برجیش کی سبکدوشی کے بعد دگ وجے اور پراکرم کی بیلنس شیٹ تیار کیجیے۔

(جواب:ازسر نو قدراندازی پر نقصان 11,000 روپیے،سرمایہ کھاتوں کی باقی:دگ وجے 66333روپیے اور پراکرم 67667روپیے ۔بیلنس شیٹ کا میزان 274000روپیے)

6۔ رادھا،شیلا اور مینا 3:2:1 کے تناسب سے نفع نقصان میں حصہ دار تھیں1 اپریل 2017 کو شیلا فرم سے سبکدوش ہوتی ہے مذکورہ تاریخ پر بیلنس شیٹ درج ذیل ہے:

ذمہ داریاں		رقم(روپیے)	اثاثے	رقم(روپیے)
تجارتی دیندار ان		3,000	نقد بدست	1,500
قابل ادا بل		4,500	بینک میں نقد	7,500
اپنے خرچے		4,500	لیندار ان	15,000
عام رزرو		13,500	اسٹاک	12,000
سرمایہ:			کارخانہ کا میدان	22,500
رادھا	15,000		مشینری	8,000
شیلا	15,000		کل پرزے	4,000
مینا	15,000	45,000		
		70,500		**70,500**

© NCERT Not to be Republished

شرائط تھیں:

a) فرم کی ساکھ کی قدر 13,500 روپے جانچی گئی۔

b) واجب الادا اخراجات (Expense owing) کو گھٹا کر 3,750 روپے تک کرنا ہے۔

c) مشینری اور ٹولس کو ان کی کتابی قدر سے 10% کم قدر پر آنکا جانا ہے۔

d) فیکٹری پریمائسیس کی ازسر نو قدر 24,300 روپے ہے۔

تیار کیجیے:

1۔ ازسر نو کھاتہ

2۔ شراکت داروں کے سرمایہ کھاتے

3۔ شیلا کی سبکدوشی کے بعد فرم کی بیلنس شیٹ

(جواب ازسر نو قدر اندازی پر منافع 1350 روپے، سرمایہ کھاتوں کی باقی: رادھا 19,050 روپے، اور مینا 16,350 روپے، بیلنس شیٹ کا میزان 71,000 روپے)

7۔ پنکج، نریش اور سبھاش 3:2:1 کے تناسب سے نفع نقصان میں حصہ دار ہیں۔ نریش اپنی بیماری کے باعث فرم سے سبکدوش ہو گیا۔ اس تاریخ پر فرم کی بیلنس شیٹ حسب ذیل تھی:

پنکج ،نریش اور سبھاش کی کتابیں
31 مارچ 2017 کو بیلنس شیٹ

ذمہ داریاں		رقم (روپیے)	اثاثے		رقم (روپیے)
عام رزرو		12,000	بینک		7,600
متفرق دینداران		15,000	لیند اران	6,000	
قابل ادا بل		12,000	گھٹا (–) مشکوک قرض کے لیے	400	
بقیہ تنخواہ		2,200	اسٹاک		9,000
قانونی نقصانات کے لیے پرووژن		6,000	فرنیچر		41,000
سرمایہ:			میدان		80,000
پنکج	46,000				
نریش	30,000				
سبھاش	20,000	96,000			
		1,43,200			**1,43,200**

مزید معلومات

(i) پریمایسیس (Premises) میں 20% بیش قدری، اسٹاک میں 10% کم قدری، قرضداروں پر 5% محفوظ برائے مشکوک قرضات تخلیق کرنا ہے۔ مزید برآں، 1,200 روپیے کا محفوظ برائے قانونی اخراجات بنانا ہے اور فرنیچر کی قدر کو بڑھا کر 45,000 روپیے کرنا ہے۔

(ii) فرم کی ساکھ 42,000 روپیے قدر پر آنکی گئی۔

(iii) نریش کے سرمایہ کھاتہ سے 26,000 روپیے اس کے قرض کھاتہ میں منتقل کرنے ہیں اور بقیہ کی ادائیگی بنک کے ذریعہ کرنی ہے اور اگر ضرورت پڑے تب ایسی صورت میں بنک سے ضروری قرض بھی حاصل کیا جا سکتا ہے۔

(iv) پنکج اور سبھاش کے درمیان نیا تناسب تقسیم منافع 5:1 طے پایا۔

ضروری لیجر کھاتے اور نریش کی سبکدوشی کے بعد نریش کی بیلنس شیٹ دیجیے۔

© NCERT Not to be Republished

(جواب: از سر نو قدر اندازی پر منافع 18,000 روپیے، پنکج کے سرمایہ کھاتے کی باقی 47,000 روپیے اور سبھاش کے سرمایہ کھاتہ کی باقی 25,000)

(نریش کے کھاتے میں جمع (کریڈٹ) کل رقم = 54000 روپیے، بیلنس شیٹ کا میزان = 154800)

8۔ پرتیک، پنکج اور پمی کاروبار میں بالترتیب 2:2:1 کے تناسب سے حصہ دار ہیں۔ 2017 کو ان کی بیلنس شیٹ حسب ذیل تھی۔

پرتیک، پنکج اور پمی کی کتابیں

31 مارچ 2017 کو بیلنس شیٹ

ذمہ داریاں		رقم (روپیے)	اثاثے	رقم (روپیے)
متفرق دینداران		1,00,000	بینک میں نقد	20,000
سرمایہ کے کھاتے			اسٹاک	30,000
پنیت	60,000		متفرق لینداران	80,000
پنکج	1,00,000		سرمایہ کاری	70,000
پمی	40,000	2,00,000	فرنیچر	35,000
رزرو		50,000	عمارتیں	1,15,000
		3,50,000		**3,50,000**

©NCERT Not to be Republished

30 ستمبر 2017 کو پمی کی وفات ہوگئی۔ شراکت نامہ کی دفعات حسب ذیل تھیں:

(i) مرحوم شراکت دار وفات کی تاریخ تک منافع میں اپنے حصہ کا مستحق ہوگا اور یہ حصہ گذشتہ سال کے منافع کی بنیاد پر شمار کیا جائے گا۔

(ii) وہ فرم کی ساکھ میں اپنے حصہ کا مستحق ہوگا جسے گذشتہ 4 برسوں کے اوسط منافع کی تین سال کی خریدار کی بنیاد پر شمار کیا جائے گا۔

گذشتہ 4 مالی سالوں کا منافع درج ذیل ہے:

2013-14 کے لیے 80,000 روپیے، 2014-15 کے لیے 50,000 روپیے، 2015-16 کے لیے 40,000 روپیے اور 2016-17 کے لیے 30,000 روپیے۔

موت کی تاریخ تک مرحوم شراکت دار نے فرم سے 10,000 روپیے کی رقم نکالی تھی۔ سرمائے پر 12% سالانہ کی شرح سے سود دیا جائے گا۔ باقی ماندہ شراکت داروں کے مابین طے پایا کہ مرحوم شراکت دار کے وصی کو 15,400 روپیے فوری طور پر ادا

کر دیے جائیں گے اور بقیہ رقم چار مساوی سالانہ قسطوں میں، واجب الادا رقم پر 12% سالانہ کے ہمراہ ادا کی جائے گی۔

پمی کا سرمایہ کھاتہ، اور واجب الادا رقم کے نبٹارے تک اس کے وصدی کا کھاتہ دکھایئے۔

(جواب: کل واجب رقم: 75400 روپیے)

9۔ 31 مارچ 2015 کو پراتیک، روکی اور کوشال کی بیلنس شیٹ حسب ذیل ہے:

پرتیک، روکی اور کوشال کی کتابیں

31 مارچ 2017 کو بیلنس شیٹ

ذمہ داریاں		رقم (روپیے)	اثاثے	رقم (روپیے)
متفرق دیندار ان		16,000	قابل وصول بل	16,000
عام رزرو		16,000	فرنیچر	22,600
سرمایہ کے کھاتہ:			اسٹاک	20,400
پرتیک	30,000		متفرق لیندار ان	22,000
راکی	20,000		بینک میں نقد	18,000
کشل	20,000	70,000	بقد بدست	3,000
		1,02,000		**1,02,000**

© NCERT Not to be Republished

30 جون 2015 کو روکی کی وفات ہوگئی؛ شراکت نامہ کی دفعات کے تحت، مرحوم شراکت دار کا وصی حسب ذیل کا مستحق تھا:

(a) شراکت دار کے سرمایہ کھاتہ کی جمع (کریڈٹ) رقم۔

(b) سرمائے پر 5% سالانہ سود۔

(c) گذشتہ تین سالوں کے اوسط منافع کے دو گنے کی بنیاد پر ساکھ کا حصہ۔

(d) گذشتہ مالی سالی اختتامی تاریخ سے وفات کی تاریخ تک، پچھلے سال کے منافع کی بنیاد پر منافع کا حصہ۔

سال آخر 31 مارچ 2013، 31 مارچ 2014 اور 31 مارچ 2015 کا بالترتیب

منافع 12,000 روپیے، 16,000 روپیے، اور 14,000 روپیے تھے۔ منافع سرمائے کے تناسب میں تقسیم کیے جاتے تھے۔

ضروری روزنامچہ اندراجات کیجیے اور روکی کا سرمایہ کھاتہ تیار کیجیے جو کہ اس کے وصی کو سپرد کیا جائیگا۔

(جواب: دوکی کے وصی کا کھاتہ: 33,821 روپے)

10۔ نارنگ، سوری اور بجاج ایک فرم میں بالترتیب 1/2، 1/6 اور 1/3 کے تناسب سے حصہ دار ہیں۔ 1 اپریل 2015 کو بیلنس شیٹ حسب ذیل تھی۔

سوری اور بجاج کی کتابیں

1 اپریل 2015 کو بیلنس شیٹ

ذمہ داریاں		رقم (روپیے)	اثاثے	رقم (روپیے)
قابل ادا بل		12,000	Free hold Premises	40,000
متفرق دینداران		18,000	مشینری	30,000
رزرو		12,000	فرنیچر	12,000
سرمایہ کے کھاتے:			اسٹاک	22,000
نارنگ	30,000		متفرق لینداران	
سوری	20,000		گھٹا (–): خراب قرض کے لیے محفوظ	19,000
بجاج	28,000		نقد	7,000
		1,30,000		**1,30,000**

© NCERT Not to be Republished

بجاج کاروبار سے سبکدوش ہوتا ہے اور شراکت داروں کے درمیان حسب ذیل طے پاتا ہے۔

(a) فری ہولڈ پری مائی سیس (Free Hold Premises) اور اسٹاک میں بالترتیب 20% اور 15% بیش قدری۔

(b) مشینری اور فرنیچر میں بالترتیب 10% اور 7% کم قدری۔

(c) ڈوبے قرضات کے لیے ریزرو کو 1500 روپے تک بڑھانا ہے۔

(d) بجاج کی سبکدوشی پر ساکھ کی قدر 21,000 روپے جانچی گئی۔

(e) باقی ماندہ شراکت داروں کے درمیان طے پایا کہ وہ بجاج کی سبکدوشی کے بعد اپنے سرمایہ کھاتوں کا تسویہ اپنے نئے تناسب تقسیم منافع میں کریں گے۔ ان کے سرمایہ کھاتوں میں اگر کوئی اضافہ/خسارہ ہوگا تو اس کا تسویہ چالو کھاتوں کے ذریعہ کیا جائے گا۔

ضروری لیجر کھاتے تیار کیجیے اور تشکیل نو شدہ فرم کی بیلنس شیٹ بنائیے۔

(جواب: از سر نو قدر اندازی پر منافع 6,960 روپے، نارنگ کے سرمایہ کھاتہ میں باقی 49,230 روپے اور سوری کے 16,410 روپے؛ بجاج کے سرمایہ کھاتہ میں جمع (کریڈٹ) رقم 41,320 روپے)

11۔ راجیش، پرمود اور نشانت اپنے سرمایوں کے تناسب سے نفع نقصان میں حصہ تھے 31 مارچ 2015 کو ان کی بیلنس شیٹ حسب ذیل تھی۔

راجیش، پرمود اور نشانت کی کتابیں

31 مارچ 2015 کو بیلنس شیٹ

ذمہ داریاں		رقم (روپیے)	اثاثے	رقم (روپیے)
قابل ادا بل		6,250	کارخانہ عمارت	12,000
متفرق دینداران		10,000	لینداران	
رزرو فنڈ		2,750	گھٹا (–): رزرو	
سرمایہ کھاتے:			قابل وصول بل	7,000
راجیش	20,000		اسٹاک	15,500
پرمود	15,000		پلانٹ اور مشینری	11,500
نشانت	15,000	50,000	بینک بیلنس	13,000
		69,000		**69,000**

© NCERT Not to be Republished

پرمود بیلنس شیٹ کی تاریخ پر سبکدوش ہو گیا اور مندرجہ ذیل تسویات کی گئیں:

(a) اسٹاک کی قدر کتابی قدر سے 10% کم پر آنکی گئی۔

(b) فیکٹری کی قدر کو 12% زیادہ کیا گیا۔

(c) ڈوبے ہوئے قرضوں کے لیے ریزرو کو 5% تک تخلیق کرنا ہے۔

(d) قانونی اخراجات کے لیے 265 روپے کا ریزرو بنانا ہے۔

(e) فرم کی ساکھ 10,000 روپے پر مقرر ہوگی۔

(f) نئی فرم کا سرمایہ 30,000 روپے پر مقرر ہوگا۔ باقی ماندہ شراکت دار 3:2 کے نئے تناسب تقسیم منافع میں اپنے سرمایوں کو رکھنے کا فیصلہ کرتے ہیں۔

روزنامچہ اندراجات کیجیے اور پرمود کے سرمایہ کھاتہ کی باقی کو اس کے قرض کھاتہ میں منتقل کرنے کے بعد تشکیل نو شدہ فرم کی بیلنس شیٹ تیار کیجیے۔

(جواب: ازسرنو قدر اندازی پر نقصان 400 روپیے؛ راجیش کے سرمایہ کھاتہ میں باقی 18,940 روپیے اور نشانت کے 14,705 روپیے، پرمود کا قرض 18,705 روپیے۔ بیلنس شیٹ کا میزان=65,200 روپیے)

12۔ 31 مارچ 2016 کو جین، گیتا اور ملک کی بیلنس شیٹ حسب ذیل ہے۔

جین، گیتا اور ملک کی کتابیں
31 مارچ 2016 کو بیلنس شیٹ

ذمہ داریاں		رقم (روپیے)	اثاثے	رقم (روپیے)
متفرق دینداران		19,800	زمین اور عمارتیں	26,000
ٹیلی فون کے بقیہ بل		300	بانڈس	14,370
			نقد	5,500
قابل ادا اکاؤنٹ		8,950	قابل وصول بل	23,450
یکجا منافع		16,750	متفرق لینداران	26,700
سرمایہ:			اسٹاک	18,100
جین	40,000		دفتری فرنیچر	18,250
گیتا	60,000		پلانٹ اور مشینری	20,230
ملک	20,000	1,20,000	کمپیوٹرس	13,200
		1,65,800		**1,65,800**

© NCERT Not to be Republished

شراکت دار 5:3:2 کے تناسب سے نفع نقصان میں حصہ دار تھے۔ 1 اپریل 2002 کو ملک نے کاروبار سے سبکدوش ہونے کا فیصلہ کیا۔ اس کا حصہ اثاثوں اور ذمہ داریوں کی ازسرنو قدر اندازی کی مندرجہ ذیل شرائط پر شمار کیا جاتا ہے: اسٹاک 20,000 روپیے، آف فرنیچر 14,250 روپیے، پلانٹ اور مشینری 23,530 روپیے، اراضی و عمارت (Land&Building) 20,000 روپیے۔

مشکوک قرضات کے لیے 1,700 روپیے کا محفوظ تخلیق کیا جاتا ہے۔ فرم کی قدر 9,000 روپیے آنکی گئی۔

باقی ماندہ شراکت داروں نے طے کیا کہ ملک کو سبکدوشی پر 16,500 روپیے نقد ادا کیے جائیں گے۔ باقی ماندہ شراکت دار اس

رقم کو 3:2 کے تناسب میں لائیں گے۔ ملک کے سرمایہ کھاتہ کی باقی کو قرض مانا جائے گا۔

ازسرنو قدر اندازی کھاتہ، سرمایہ کھاتے اور تشکیل نو شدہ فرم کی بیلنس شیٹ تیار کیجیے۔

13۔ آرتی، بھارتی اور سیما شراکت دار ہیں اور 3:2:1 کے تناسب میں نفع نقصان کو تقسیم کرتی ہیں 31 مارچ 2016 کو ان کی بیلنس شیٹ حسب ذیل تھی۔

آرتی، بھارتی اور سیما کی کتابیں

31 مارچ 2016 کو بیلنس شیٹ 1 اپریل 2016 کو بیلنس شیٹ

ذمہ داریاں		رقم (روپیے)	اثاثے	رقم (روپیے)
قابل ادا بل		12,000	عمارتیں	21,000
دینداران		14,000	نقدی ہاتھ میں	12,000
عام رزرو		12,000	بینک	13,700
سرمایہ:			لینداران	12,000
آرتی	20,000		قابل وصول بل	4,300
بھارت	12,000		اسٹاک	1,750
سیما	8,000	40,000	سرمایہ کاری	13,250
		78,000		**78,000**

© NCERT Not to be Republished

بھارتی کی 12 جون 2016 کو وفات ہوگئی اور اس کے شراکت نامہ کے مطابق اسے وصی حسب ذیل کی ادائیگی کے مستحق ہیں۔

(a) اس کی وفات کے وقت اس کے سرمایہ کھاتہ کی جمع (کریڈٹ) اور اس پر 10% سالانہ شرح سے سود۔

(b) ریزرو فنڈ میں اس کا تناسبی حصہ۔

(c) متعلقہ مدت کے لیے اس کا منافع کا حصہ اس مدت کے دوران فروخت پر مبنی ہوگا۔ جو کہ 1,00,000 روپے کی شمار کی گئیں تھیں گذشتہ تین سالوں کے دوران منافع کی شرح فروخت پر 10% رہی تھی۔

(d) ساکھ کا شمار اس کے منافع کے حصہ کے مطابق گذشتہ تین برسوں کے اوسط منافع کو دوگنا کرکے اور اس میں 20% کی کمی کرتے ہوئے کیا جائے گا۔ گذشتہ سالوں کے منافع تھے:

2013ــــ8,200روپیے

2014ــــ9,000روپیے

2015ــــ9,800روپے

سرمایہ کاری (انویسٹ منٹ) 16,200 روپیے کی فروخت کی گئیں اور اس کے وصی کو ادائیگی کر دی گئی۔ ضروری روزنامچہ اندراجات درج کیجیے اور بھارتی کے وصی کا کھاتہ تیار کیجیے۔

14۔ نتھیا، ستھیا اور متھیا 5:3:2 کے تناسب سے نفع نقصان میں حصہ دار ہیں 31 مارچ 2015 کو ان کی بیلنس شیٹ حسب ذیل تھی؛

نتھیا، ستھیا اور متھیا کی کتابیں

31 دسمبر 2015 کو بیلنس شیٹ

ذمہ داریاں		رقم (روپیے)	اثاثے	رقم (روپیے)
دینداران		14,000	سرمایہ کاری	10,000
رزروفنڈ		6,000	ساکھ	5,000
سرمایہ:			میدان	20,000
نتھیہ	30,000		پیٹنٹ	6,000
ستھیہ	30,000		مشینری	30,000
متھیہ	20,000		اسٹاک	13,000
			لیندارن	8,000
			بینک	8,000
		1,00,000		**1,00,000**

1/اگست 2015 کو متھیا کی وفات ہوتی ہے۔ متھیا کے وصی اور شراکت داروں کے درمیان طے پاتا ہے کہ:

(a) ساکھ کی قدر گذشتہ چار برسوں کے اوسط منافعوں کے $2\frac{1}{2}$ گنا پر جانچی جائے گی۔ چار برسوں کے منافع تھے: 2012 میں 13,000 روپیے؛ 2014 میں 12,000 روپیے، 2015 میں 16,000 روپیے اور 2016 میں 15,000 روپیے۔

(b) پیٹنٹ کی قدر 8,000 روپیے، مشینری کی قدر 25,000 روپیے جانچی جانی ہے۔

© NCERT Not to be Republished

(c) متھیا کے منافع کا حصہ 15-2014 کے منافع کی بنیاد پر شمار کیا جانا چاہیے۔

(d) 4,200 روپیے فوری طور پر ادا کیے جائیں گے اور بقیہ 4 مساوی نصف سالانہ قسطوں میں مع %10 سود ادا کیا جائے گا۔

مندرجہ بالا کے اثر کو دکھانے کے لیے ضروری روزنامچہ اندراجات کیجیے اور جب تک کہ مکمل رقم کی ادائیگی نہ ہو جائے وصی کا کھاتہ تیار کیجیے۔ تسویات کا اثر دکھانے کے بعد 1 اگست 2015 کو نتھیا اور ستھیا کی بیلنس شیٹ بھی تیار کیجیے۔

اپنی فہم کی جانچ کے لیے فہرست

اپنی فہم کی جانچ کیجیے—I

1. (b) 2. (c) 3. (b) 4. (a)

اپنی فہم کی جانچ کیجیے—II

1. (a) 2. (a) 3. (c) 4. (b)

© NCERT Not to be Republished